

صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ  
مباحثات

بروز منگل مورخہ 15 جون 1999  
(بطابق 30 صفحہ 1420 بحری)

شمارہ 1

جلد 16



سرکاری رپورٹ

صفحہ نمبر

مندرجات

1

1- تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

2

2- مسند نشین حضرات کا تقریر

2

3- درخواستوں کے بارے میں کمیٹی کا قیام

3

4- وزیر اعلیٰ کی بحث تقریر

صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ  
مباحثات

بروز جمعرات مورخہ 20 فروری 1997

(بمطابق 12 شوال 1417 ہجری)

شمارہ 2

جلد 1



سرکاری رپورٹ

صفحہ نمبر

مندرجات

1

1- تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

2

2- حلف و فاداری رکھنیت

2

3- پاس تہنیت

9

4- سپیکر کا انتخاب

Handwritten text at the top of the page, possibly a title or header.

Second line of handwritten text, possibly a subtitle or introductory sentence.

Third line of handwritten text.

Fourth line of handwritten text.

Fifth line of handwritten text.

Sixth line of handwritten text.



Text below the stamp, possibly a signature or a date.

A block of handwritten text in the lower-left quadrant of the page, consisting of several lines.

Handwritten text at the bottom right of the page.

## صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ۔

صوبائی اسمبلی کا اجلاس اسمبلی چیئرمین پشاور میں بروز جمعرات مورخہ 20 فروری

1997ء بمطابق 12 شوال 1417ھ صبح گیارہ بجکر پندرہ منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، عبدالاکبر خان، مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

### تلاوت کلام پاک اور اسکا ترجمہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝  
 قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ قَفًّ عَلٰى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِ ط وَسُبْحَانَ اللَّهِ  
 وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى ط  
 أَفَلَمْ يَيْبَسُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط وَلَدَارُ  
 الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا ط أَفَلَا تَتَّقُلُونَ ۝ (سورہ یوسف آیات 107 تا 109)

ترجمہ: تم ان سے صاف کہہ دو کہ میرا رستہ تو یہ ہے۔ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں، اور میں  
 خود بھی پوری روشنی میں اپنا راستہ دیکھ رہا ہوں اور میرے ساتھی بھی، اور اللہ پاک ہے  
 اور شرک کرنے والوں سے میرا کوئی واسطہ نہیں۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم سے  
 پہلے ہم نے جو پیغمبر بھیجے وہ سب بھی انسان ہی تھے اور انہیں بستیوں کے رہنے  
 والوں میں سے تھے اور انہی کی طرف ہم وحی بھیجتے رہے ہیں پھر کیا یہ لوگ زمین میں  
 چلے پھرے نہیں ہیں کہ ان قوموں کا انجام انہیں نظر نہ آیا جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔  
 یقیناً آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے اور زیادہ بہتر ہے جنہوں نے پیغمبروں کی بات  
 مان کر تقویٰ کی روش اختیار کیا، اب بھی تم لوگ نہ سمجھو گے۔ وَمَا عَلَيْنَا إِلَى الْبَلَدِ غ۔

## حلف و فاداری رکنیت

Mr. Speaker: I welcome those honourable Members who were not present yesterday and request them to please stand before their seats to take Oath. Whether you want to take oath in Urdu or Pushto, option is given.

جناب بشیر احمد بلور: پښتو کښن به اوکړو۔

جناب سپیکر، پښتو کښن؟

(اس مرعد پر معزز اراکین نے رکنیت کا حلف اٹھایا اور رجسٹر حاضری پر دستخط ثبت کئے۔)

## سپاس تہنیت

بیگم نسیم ولی خان، محترم سپیکر صاحب! ما ټول عمر ستاسو د موجودگي نه فائده اخسته ده، نن هم پوهیږم نه چه زما او دریدل د قاعدے او د قانون مطابق دی او که نه دی، خو زه پرون نه وومه او لکه څنگه چه تاسو ته معلومه ده حادثه، پرون ورځ واقعہ داسے شوے وه، چه په زړه مے څخه دی چه هغه مے ونیله وے۔ هغه خبرے، هغه جذبات، هغه احساسات، زه ونیله نه شم چه په کومه طریقہ نے Express کرم چه تاسو د یو سپیکر په حیثیت باندے دا اسمبلی په کومه طریقہ او په کوم شان چلولے ده، په کومه طریقہ تاسو اپوزیشن سره سلوک کړے دے، په کومه طریقہ تاسو د اپوزیشن دلجونی کړے ده۔ ریټیا خبره دا ده که تاسو په دے چیئر کښے نه وی نو اپوزیشن د پاره به په دے اسمبلی کښے ژوند ډیر گران وو۔ نوزه که دلته ستاسو د هغه جذبے، ستاسو د هغه طریقے، ستاسو د هغه خدمت، تاسو چه هغه په کومه طریقہ باندے په

دے اسمبلیٰ کنبے یو والے ساتلے وو، یوہ ہم آہنگی مو پکبنی پیدا کرے وہ او  
 مونرِ خلق چہ ناست وو او پہ یو جذبہ مو کار کوو او تر دیرہ حدہ پورے  
 زمونرہ او د حکومتی دلے پہ خپل مینخ کنب تکر اف نہ کیدو او هر رخہ پہ افہام  
 و تقہیم کیل، حتی الامکان کوشش مونرہ کرے دے او دیر کوشش را سرہ  
 تاسو کرے دے۔ زہ ستاسو پہ وساطت سرہ د خپلو ملگرو ستاسو پہ حق کنب  
 ہغہ بنہ جذبات، بنہ احساسات پہ دیرو بنہ الفاظو چہ زہ نے نہ موم، ادا کول  
 غوایم چہ تاسو پہ کومہ طریقہ د دے اسمبلیٰ خدمت کرے دے، شاید چہ داسے  
 خلق پہ دے اسمبلیٰ کنب۔ ما از کم زما پہ دے خپل دور کنب داسے دیر نہ  
 دی لیدی۔ (تالیان) ستاسو د کامیابی، ستاسو د بریالی توب د پارہ ہمیشہ پہ  
 زرہ کنب دعاگو یو۔ خدانے د مونرہ لہ ہم دغسے سپیکر را کری، خدانے د ہغہ  
 لہ ہم وس او طاقت ور کری چہ ہم داسے سلوک پہ اسمبلیٰ کنب د اپوزیشن  
 سرہ او کری، کوم چہ تاسو مونرہ سرہ کرے دے۔ زمونرہ بہ کوشش دا وی کہ  
 چرتہ ہغہ گد و د کیڑی، چہ لار ورتہ اوبنایو چہ اپوزیشن سرہ خلق د  
 رورولی او د برادری سلوک کوی۔ دیرہ مننہ، دیرہ شکر یہ۔ تھینک یو۔

**جناب سپیکر:** بی بی! ما سرہ ستاسو د دے خیالاتو د شکر یہ د پارہ الفاظ نشتہ  
 چہ زہ د ہغے شکر یہ ادا کریم۔

**سید محمد صابر شاہ، جناب سپیکر!** زہ ضروری گنرم چہ پہ دے موقع باندے  
 خنگہ بیگم نسیم ولی صاحبہ ستاسو بطور سپیکر پہ دے معزز ہاؤس کنب چہ  
 یو مثبت رول ادا شوے دے او زہ بہ اووایم چہ پہ مخصوص حالاتو کنب  
 خنگہ چہ گزشتہ حکومت پہ وجود کنب راغلے وو او پہ ہغہ وخت کنب چہ  
 خنگہ اپوزیشن سرہ د حکومت رویہ وہ، نو پہ دے مینخ کنب چہ تاسو کوم



کردار ادا کرے وو چہ ہمیشہ د اپوزیشن، اگرچہ ستاسو د یو پارٹی سرہ تعلق وو، تاسو د یو پارٹی د طرف نہ سپیکر جوڑ شوے ونی لیکن تاسو ہمیشہ د انصاف ترازو کله ہم اپوزیشن تہ دا احساس نہ وو ورکے چہ ستاسو د طرف نہ، د چینر د طرف نہ، پہ کومہ کرسی باندے چہ تاسو ناست یی، د ہغے چہ کوم تقدس وو، ہغہ تاسو ہمیشہ اوچت ساتلے وو او د اپوزیشن سرہ ستاسو رویہ ہمیشہ منصفانہ رویہ ساتلے دہ او زہ کہ دا او وایم چہ تاسو پہ دے صوبہ کنیں داسے روایات قائم کری دی چہ کوم د دے نہ مخکنے د ہغے مثال نہ ملاویری۔ ولے چہ دا یو مخصوص حالات وو۔ داسے وخت کنے چہ خصوصاً چرتہ کنیں نورو خلقو تہ بہ مشکلات شی لیکن ادارو تہ، یقیناً د ادارو خپل وجود پہ ہغہ وخت کنے پہ خطرہ کنے وو او دا یو مقدسہ ادارہ چہ دہ، دا ستاسو پہ حوالہ شوے وہ او د دے ادارے تقدس، د دے وجود قائم او داتم ساتل، زہ وایم دا ستاسو یو داسے تاریخی کارنامہ دہ چہ شاید نہ دے نہ مخکنے بہ داسے تیسٹ کنے غوک سپیکر پریوتے وی او نہ آندہ غوک سپیکر بہ داسے تیسٹ کنے پریوخی چہ کوم تیسٹ کنیں تاسو پریوتے ونی۔ زہ تاسو تہ مبارکبادی درکوم چہ تاسو پہ ہغے تیسٹ کنے اللہ تعالیٰ کامیاب کری یی او زہ دا یقین ساتم چہ راتلونکی وخت کنے چہ د دے معزز ہاؤس دا مقدسہ کرسی، دا منصب چہ د ہر چا پہ حوالہ کیری، دا خو بہ اوس راتلونکے وخت فیصلہ کوی، خو چہ د ہر چا پہ حوالہ کیری، ستاسو پہ خانے باندے چہ کوم سپیکر صاحب راخی نوزہ بہ دا او وایم چہ یقیناً ستاسو د کردار پہ روشنی کنے ہغہ د پارہ یو دیر لونے د خپلو لارو متعین کولو د پارہ تاسو داسے بنیادونہ ایٹی بی دی چہ پہ ہغے باندے ہغوی یقیناً ہغہ خپل سفر قائم

و دانم ساتلے شی او ہم دغسے خنکھ چہ تاسو د اپوزیشن د مشکلاتو پہ سلسلہ کنبے د هغوی د پاره د امید یو کرن وئی، نور اتلونکی زمونږ د دے هافس چہ کوم مشر دے، هغه به هم دغه شان د امید یو کرن ثابتیری او د حکومت او د اپوزیشن په مینخ کنبے به یو مثالی د مینے، د محبت او د اخوت او د یووالی، د یو Bridge، د یو پل په طور باندے به خپل کردار ادا کوی۔ زه په آخر کنبے تاسو ته یو خل بیا خراج تحسین پیش کوم او دے شعر سره به زه خپل گزارشات ختموم چہ

زندگی میں دو ہی لمحے مجھ پہ گزرے ہیں گراں  
ایک تیرے آنے سے پہلے ایک تیرے جانے کے بعد

دیروہ مہربانی۔ (تالیان)

جناب سپیکر: دیروہ مہربانی جی۔

جناب سلیم سیف اللہ خان: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر! سب سے پہلے تو میں جتنے بھی نئے منتخب اراکین یہاں تشریف لائے ہیں، ان سب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ساتھ ساتھ یہ بھی عرض کرتا ہوں کہ میں کئی مرتبہ اس فلور آف دی ہاؤس پر کہہ چکا ہوں کہ اس ایوان کو یہ فخر حاصل ہے کہ ہمارے پانچ سپیکرز صاحبان یا چھ میں کونگا، کیونکہ کشمیر کو ملا کر چھ بنتے ہیں، ان سب سے بہتر اور اچھے سپیکر صوبہ سرحد اسمبلی کے تھے۔ میرے خیال میں اس وقت کی اپوزیشن نے بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے اور میں اس موقع پر آپ کو اپنی اور اپنی پارٹی کی جانب سے مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے اس ہاؤس کو مشکل وقت میں خوش اسلوبی سے چلایا بلکہ جب ہم ٹریڈری مینجز پر تھے تو ہم بعض مرتبہ یہ شک کیا کرتے تھے کہ شاید آپ ہمارے نہیں بلکہ اپوزیشن کے سپیکر ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی اس عہدے پر جو سپیکر فائز ہوں گے، وہ بھی آپ

کی چھوڑی ہوئی روایات پر چلیں گے اور جیسے آپ نے ہمیشہ اپوزیشن کو ہر موقع پہ ٹرٹری بیچنے سے زیادہ موقع دیا ہے، مستقبل کے سیکرہ بھی انہی روایات پر چلیں گے اور اس وقت اس صوبے اور ملک کو جو مشکلات درپیش ہیں تو اس سلسلے میں ہماری اپوزیشن میں بیٹھ کر یہ کوشش ہوگی کہ ہم مل کر اس صوبے کی خدمت کریں اور آخر میں کہ چونکہ ہمارے حاجی عدیل صاحب بلا مقابلہ ڈپٹی سیکرہ منتخب ہو چکے ہیں، لہذا میں ان کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور مجھے خوشی بھی ہے کیونکہ اکثر وقت وہ ہی بولا کرتے تھے اور اب چونکہ وہ ڈپٹی سیکرہ ہو گئے ہیں تو وہ اب اتنا زیادہ نہیں بولا کریں گے۔ شکریہ۔ (قہقہے)

Mr. Speaker: Thank you very much.

سردار مہتاب احمد خان: مسٹر سیکرہ! بہت شکریہ۔ جناب سیکرہ! آج اس اسمبلی کا تاریخی دن ہے۔ اس اسمبلی نے اپنا تین سالہ دور نہایت عزت و وقار سے گزارا ہے اور آج آپ اپنے عہدے سے سبکدوش ہو رہے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ نئے سیکرہ کا بھی انتخاب ہو رہا ہے۔ بظاہر جو خراج تحسین محترمہ بیگم نسیم ولی خان، جناب پیر صابر شاہ صاحب اور جناب سلیم سیف اللہ صاحب نے پیش کیا ہے، شاید یہ ظاہری طور پر تو رسمی باتیں لگیں لیکن میں اس بات کو بخوبی جانتا ہوں کہ یہ ان کے ان دلی جذبات اور احترام کے جذبات کے مظہر ہیں جو آپ نے اپنے کردار اور اپنی آئینی ذمہ داریوں سے عہدہ برآں ہوتے ہوئے سر انجام دی ہیں اور خاص طور پر وہ اراکین جو اپوزیشن سے تعلق رکھتے تھے، جس طرح آپ نے حسن سلوک، انصاف اور اس اسمبلی کو بطریق احسن چلانے میں ان کا ساتھ دیا ہے اور ان کے جذبات کا احترام کیا ہے، تو میں سمجھتا ہوں کہ بلاشبہ آپ کا شمار اس اسمبلی کی تاریخ کے بہترین سیکرہز میں ہوتا ہے۔ (تالیاں) گو کہ مجھے اس اسمبلی کا ممبر منتخب ہونے کے باوجود قومی اسمبلی کی سیٹ کا انتخاب کرنا پڑا اور میں اس سارے عرصے میں یہاں موجود نہیں رہا لیکن میں ذاتی طور پر بھی واقف ہوں کہ آپ اپنی ذمہ داریوں کو

جماعتی سطح سے بالاتر ہو کر ادا کرنے کی نہ صرف صلاحیت رکھتے ہیں بلکہ آپ نے اس کا بخوبی اظہار بھی کیا ہے۔ میں اپنی طرف سے اور اس ایوان کے معزز اراکین کی طرف سے بھی آپ کو بے حد دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ہم آپ کیلئے دعاگو ہیں کہ آپ نے سیاست میں اپنا جو مقام کمایا ہے، اللہ تعالیٰ اس میں اور اضافہ کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ جناب سپیکر، آج حاجی عدیل صاحب ہمارے بلا مقابلہ ڈپٹی سپیکر منتخب ہوئے ہیں، تو میں ان کو بھی مبارکباد دیتا ہوں (تالیان) اور یقین ہے کہ وہ اپنے آئندہ آنے والے وقت اور صلاحیتوں کو اس ایوان اور اس صوبے کی بہتری کیلئے استعمال کریں گے۔ میں آپ کا بے حد شکر یہ ادا کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Thank you very much.

جناب پیر محمد خان: جناب سپیکر صاحب! اجازت دے؟

جناب سپیکر: جی۔

جناب پیر محمد خان: یو دوہ درے خبرے اوکرمہ۔ خبرے خو زمونہ محترم ممبرانو صاحبانو، بی بی صاحبے او سردار مہتاب صاحب ہم خبرے اوکرمہ، زیاتی خو خبرے پکار ہم نہ وے، خو زہ صرف دا یوہ خبرہ پہ دے کنہے اضافہ کول غوارم چہ تاسو بہ پہ خپل وخت کنہ کلہ رولنگ ورکوف نو ہٹے د پارہ چہ تاسو غومرہ تیاری کرے دہ، غومرہ محنت کرے دے او د کومو کومو اسمبلو ہٹے ریکارڈ تاسو راغوبنتے دے، دا ریکارڈ زمونہ نہ پت نہ دے او مونہ تہ د ہٹے پتہ دہ او د سپیکر ہم دغہ کردار دے چہ ہٹے تاسو ادا کرے دے۔ یو سپیکر خو دا ہم کولے شی چہ دے خانے نہ پواننت آف آرڈر باندے یو ممبر پاسی او ہٹے د ہٹے خانے نہ رولنگ واوروی خو دا بنہ طریقہ نہ دہ۔ تاسو چہ کلہ رولنگ اورولے دے نو ہٹے لہ پارہ بنہ تیاری کرے دہ او



ہفہ بنہ پہ قوانین کنبے مکمل، پہ اصولو کنبے دننہ رولنگ تیار کرے دے او بیا دلته اسمبلی کنبے پیش شوے دے۔ چہ کلہ تاسو پہ اپوزیشن کنبے ونی نو ما تہ ہفہ وخت ہم یاد دے چہ د اپوزیشن ہم بنہ بہترین کردار تاسو ادا کرے دے۔ مکنگہ چہ د اپوزیشن کردار وی، د ہفے نہ تاسو تیز تلے یی، بنہ تیاری مو کرے دہ او ہفہ سٹیج دے خانے نہ تاسو چہ غہ طریقہ باندے قابو کرے وو نو ہفہ ما تہ یاد دی۔ ستاسو ڊیر بنہ کردار دے خو چہ کلہ تاسو دے چیئر تہ تلے یی نو بیا دا کردار کوم چہ دوی اقرار او کرو، خہ ہم د دے اقرار کوم چہ تاسو بنہ پہ انصاف او پہ عدل سرہ چلولے دے او ہر سپیکر چہ دے کرسی لہ راخی نو کہ د ہفہ رولنگ دے نو ہم پکار دہ چہ ہفہ تیاری او کپی او پہ بنہ سوچ سمجھ سرہ ہفہ بیا پہ دے ایوان کنبں ہفہ خپل رولنگ ورکوی او د ہفہ د نور سیٹاف متعلق فیصلے راخی نو ہفہ ہم پہ انصاف او عدل سرہ پکار وی چہ د دے خانے نہ یو ممبر منتخب شی او ہلتہ سپیکر کینہی نو د ہفہ پہ کردار کنبں بیا فرق راشی خکہ چہ د دے خانے پوزیشن یو دے او د ہفہ خانے پوزیشن بل دے۔ ہلتہ دے د جج پہ حیثیت ناست دے، د یو صدر پہ حیثیت ناست دے، د یو منصف پہ حیثیت ناست دے، دلته د عام ممبر پہ حیثیت ناست دے یا د وزیر پہ حیثیت ناست دے۔ د اپوزیشن او د حکومت مینخ کنبے جھگڑے وی، د دوی مینخ کنبے پہ یو خبرہ باندے یا پہ یوہ مسئلہ باندے اختلاف راخی۔ د حکومت یو موقف وی، د اپوزیشن بل موقف وی، د دے کلہ چہ فیصلہ راخی نو د چیئر نہ راخی او چہ چیئر پہ ہفے کنبں فریق شی، ساند واخلی نو بیا انصاف بہ دے خانے کنبے نہ شی راتلے۔ د دے وجہ نہ جناب سپیکر صاحب، زما بہ دا Request وی، آئیندہ چہ ہر مچوک سپیکر راخی نو

کہ زہ پخپلہ راخمہ او کہ بل غوک راخی کہ زہ راشمہ، خو زہ بہ انصاف  
 راولم خکہ چہ زہ آزاد ممبریم، د یو پارتنی نہ خان نہ مجبورہ کوم او کہ بل  
 غوک راشی، خکہ الیکشن دے، پہ دے کنبے د گتے بیلا د چانس د ہر چا شت  
 نو ہفہ لہ ہم پکار دی چہ ہفہ کردار ادا کری چہ کوم تاسو ادا کری دے یا  
 بیرسٹر صاحب ادا کری و و او زہ ستاسو بنہ انصاف او عدل بنہ Appreciate  
 کوم۔ شکریہ جی۔

### سپیکر کا انتخاب

جناب سپیکر: دا عومرہ چہ تقریرونہ اوشول، ما چہ غنکہ مخکنے او ونیل ما  
 سرہ خو الفاظ نشتہ خو زہ بہ صرف دا او وایم چہ دا درے کالہ مونہ غہ محنت  
 کری و و، د ہفے پہ نتیجہ کنبے نن د بی بی، نورو مشرانو چہ پہ ہفے کنب  
 سردار صاحب، سلیم خان، پیر محمد خان او د صابر شاہ صاحب پہ دے  
 تقریرونو کنب ما تہ ایوارڈ ملاؤ شو۔ زہ بہ دا وایم چہ ما تہ ملاؤ شو خو زہ  
 وایمہ کہ فرض کرہ دا غنکہ چہ ہمیشہ طور باندے د دے اسمبلی روایات  
 راغلی دی، دا دیر پہ افہام و تقسیم، اگرچہ دا دے چینر نہ غہ خبرہ نہ دہ، زہ د  
 عبدالاکبر پہ حیثیت باندے کہ زہ وایم کہ دا ماحول ہم دغہ شان خوب پاتے شو  
 او پہ خاتے د دے چہ الیکشن، اگرچہ مونہہ خو بندوبست کری دے خو پہ  
 افہام و تقسیم باندے او پہ رورولی باندے دا کار اوشو نو زما پہ خیال چہ دغہ  
 الیکشن تہ کہ ضرورت را نہ شی نو دا بہ ہم د دے اسمبلی یو دیر بنہ روایت  
 پاتے شی۔ پیر محمد خان صاحب!

جناب پیر محمد خان: جناب سپیکر صاحب! زہ د دے بقول ہاؤس شکر گزاریمہ  
 او دا ممبران ما پسے ہلتہ دیر لالہ راجہ زما رونہ دی، دوستان دی، پہ دے



ہاؤس کنین چہ مونڑہ غومرہ دا ممبران دلته کنیے ناست یو نو ددوئی حیثیت  
 داسے وی لکہ پہ کالج یا پہ سکول کنیے ہفہ کلاس فیلو ناست وی۔ ددوئی یو  
 بل سرہ محبت وی۔ پہ دے ہاؤس کنین ہر غہ خبرہ کہ راشی خو چہ ددے  
 خانے نہ چہ ہرشی نو بیا دا بتول دوستان وی، خواہ کہ ہفہ داپوزیشن نہ وی  
 او کہ ہفہ د حکومت خلق وی نو چہ دے خانے کنیے زمونڑہ یو بل سرہ غہ تُو  
 تُو یں یں اوشی او ہفہ مونڑہ ہر ہم یو بل سرہ ہفہ حل نہ کرو او پہ  
 رورولنی لارنہ شو نو ہفے نہ زمونڑہ صوبے تہ نقصان رسی۔ زمونڑہ پہ دے  
 ملک کنین غہ داسے غوندے روایات دی، پہ بعضے اسمبلو کنین جھگریے  
 وغیرہ دیرے راغلی دی، زمونڑہ پہ دے اسمبلی کنیے یو واقعہ دوؤ نہ علاوہ،  
 د 1988ء نہ پہ دیخوا زہ متواتر دا غلورم حل دے، منتخب شوم، دلته اکثر بنہ  
 روایات پاتے شوی دی، د خدانے فضل دے دیر بنہ روایات پاتے شوی دی۔  
 اوس پہ قومی اسمبلی کنیے، پنجاب کنیے ہلتہ ہم ہغوی غہ داسے روایات  
 قائم کری دی چہ ہفہ لڑ کویتی مونڑہ لہ پکار دا وو چہ پہل مونڑہ کرے وے  
 خو ہغوی پہل اوکرو، نو ہفے نہ ہم مونڑہ دلته کنیے متاثرہ شو۔ زمونڑہ  
 ۱۔ رونڑہ ممبران، دوئی سحر نہ دیخوا بار بار ما تہ Request کوی چہ تہ خپل  
 کاغذات Withdraw کرہ او بتول درپسے راغلی دی، تاسو راتہ دیر گران یں،  
 یا پہ دے وخت کنیے چہ تاسو ددے کرسی نہ روان یں او الیکشن کنیے بہ  
 س شاملیری، امید دے چہ کامیاب شی خکہ چہ تاسو د خپلے حلقے ہم دیر  
 ندمت کرے دے، د دے اسمبلی، د دے صوبے ہم دیر خدمت کرے دے، زما  
 یں دے چہ منتخب بہ شی۔ بی بی درتہ دُعا ہم اوکڑہ چہ دعائے اوکڑہ نو  
 ۱۔ دا خیال دے د ہفے نہ دا مطلب دے، تعاون دیرسہ ہم کوی نو کہ چرے

کامیاب شی او بیا راشی کہ د اپوزیشن ہفہ کردار وی نو ہم انشاء اللہ ہفہ زور کردار ما تہ یاد دے، ہفہ بہ پہ شریکہ ادا کوو او کہ چرتہ کنے خدائے د نہ کری، ناکام شی نو ہفہ بہ پہ صبر سرہ تاسو برداشت کوئی او خیل بتانم پاس کوئی بہ۔ زہ ستاسو پہ وساطت سرہ د بتول ہاؤس شکر یہ ادا کوم او ستاسو پہ ہفہ Request او د دوئی پہ ہفہ Request بہ خیل کاغذات Withdraw کر م۔

(تائیاں)

جناب سپیکر، پیر محمد خان صاحب! زما بہ یو Request وی، چونکہ زمونہ رولز د لاندے Withdrawal نہ پس Valid Candidates' List شائع کیری او بیا بیلٹ پیپرز پہ ہفہ حساب باندے چھاپ شی۔ چونکہ Withdrawal د پارہ بیگاہ د شپے گیارہ بجے بتانم مقرر وو، Withdrawal د پارہ بتانم ختم شوے دے او Valid Candidates' List ہم شائع شوے دے او بیلٹ پیپرز ہم چھاپ شوی دی نو پہ خانے د دے کہ تاسو ریٹائرمنٹ اوکری، 'Withdrawal' چونکہ د نیشنل اسمبلی رولز کنے خو Withdrawal شتہ، (4) Sub-rule کنے خو زمونہ دے کنے Withdrawal شتہ، ہفہ کنے د الیکشن نہ مخکنے Any time تاسو Withdrawal کولے شی، زمونہ رولز کنے د شپے گیارہ بجو پورے Withdrawal کیدے شی نو کہ تاسو ریٹائرمنٹ اوکرو نو زما پہ خیال پہ خانے د دے چہ Withdrawal چونکہ خمونہ رولز کنے بیگاہ د شپے د ہفے بتانم تیر شوے دے نو Retirement from contesting the election -----

Mr. Ali Afzal Khan Jadoon: Mr. Speaker, Sir!

جناب سپیکر: جی۔

جناب علی افضل خان جدون: جناب سپیکر! میں آپ کی توجہ -----

سردار مہتاب احمد خان: ریٹائرمنٹ ہے۔

جناب علی افضل خان جدون: اچھا۔

Sardar Mehtab Ahmad Khan: Retirement from contest.

Mr. Ali Afzal Khan Jadoon: O.K. Thank you, Sir.

جناب محمد افتخار خان مہمند: جناب سپیکر صاحب! ما گزارش دا کولو جی ٹخنکھ  
چہ تاسو مہربانی اوکریہ، ما گزارش دا کولو کہ د رول 240 لاندے دا رول 8 او  
Sub-rule (4) کنے تاسو لہ Relaxation ورکری جی And we can allow

----- the honourable candidate to

جناب سپیکر: زما خیال دے چہ Rule 240 is for suspension of rule. نو بیا  
What is a difficulty and what is a inconsistency? کنس الفاظ دا

Instead of 240, if you move for 241, which is for residuary دی۔

powers of the Speaker, I think he should be allowed to retire from  
election.

Mr. Muhammad Iftikhar Khan Mohmand: Sir, so we request  
the Chair to use his discretionary powers under rule 241.

Mr. Speaker: Yes, I want to draw the attention to rule 241,  
"Any matter arising in connection with the business of the  
Assembly and its Committees, for which no specific provision  
exists in these rules, shall be decided by the Speaker and his  
decision shall be final". So as there is no provision for retirement in  
our rules, therefore, I am using the powers under rule 241 and allow

Mr. Pir Muhammad Khan to retire from contesting the election.

(Applause) Now we have only one candidate left Mr. Hidayatullah

Khan and he is declared un-opposed. (Applause)

میں جناب ہدایت اللہ خان صاحب سے گزارش کروں گا کہ وہ آئیں اور سپیکر کے  
عہدے کیلئے حلف اٹھائیں۔

(اس مرحلہ پر جناب ہدایت اللہ چمکنی نے نئے سپیکر کے عہدے کا حلف اٹھایا۔)

Mr. Speaker: The House is adjourned for fifteen minutes.

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی پندرہ منٹ کیلئے ملتوی کر دی گئی۔)

(وقفہ کے بعد جناب سپیکر 'ہدایت اللہ چمکنی' مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ معزز اراکین صوبائی اسمبلی! چونکہ ڈپٹی سپیکر کے  
عہدے کیلئے حاجی محمد عدیل صاحب کے علاوہ کسی اور معزز رکن نے کاغذات نامزدگی  
داخل نہیں کرائے ہیں، لہذا حاجی محمد عدیل، ایم پی اے، کو ڈپٹی سپیکر کے عہدے کیلئے  
Un-opposed کامیاب قرار دیا جاتا ہے۔ (تالیاں) ان سے گزارش ہے کہ بیچ پر  
آ کر اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں۔

(اس مرحلہ پر حاجی محمد عدیل نے ڈپٹی سپیکر کے عہدے کا حلف اٹھایا۔)

(تالیاں)

جناب آفتاب احمد خان شیرپاؤ، جناب سپیکر! دا اعزاز، پہ دے زہ خوشحالہ یم  
چہ ما تہ ملاو شو چہ تاسو تہ او دپتی سپیکر صاحب تہ زہ مبارکبادی پیش  
کرہ۔ ستاسو او دپتی سپیکر صاحب انتخاب پہ دے لحاظ ہم منفرد دے چہ  
دا دوارہ یا د مقابلہ او شو او دا ہم بنہ او شو خکہ چہ سپیکر او دپتی سپیکر د  
دے ہاوس تقدس ساتلو د پارہ او انصاف کولو د پارہ دوہ دیرے اہمے عہدے

دی۔ ستاسو او د پیتی سپیکر پارلیمانی تجربہ ہم ډیره ده او بذات خود تاسو سره زمونږ چه کوم وخت په تیره اسمبلی کښه تیر شوه دے، ستاسو اصول او ستاسو تجربے چه کله مونږ مخامخ کیدو نو زه دا امید لرمه چه په دے هافس کښه پارلیمانی طریقہ کار او دا هافس چه په ټول ملک کښه همیشه خلقو هم دے هافس ته کتلی دی، تاسو به هغه هم هغه شانته څنگه چه مخکښه تاسو یو کردار ادا کرے وو، انشاء الله تعالیٰ چلوئ۔ زه د خپله پارټی د طرفه تاسو ته دلی مبارکباد درکومه او چونکه اوس ستاسو ذمه واری په دے لحاظ سره هم زیاته اهمه ده چه حکومت که ډیر هم مضبوط وی خو زمونږ بنیادی ذمه واری دے هافس پورے تر لے دی او دے هافس کښه اپوزیشن همیشه سپیکر ته گوری او زمونږ دا امید دے او دا توقع ده چه تاسو به انشاء الله تعالیٰ یو ډیر ښه کردار ادا کوئ۔ دا زمونږ امید دے۔ زه په دے موقع باندے چونکه دا طریقہ کار وی چه نوے سپیکر راشی، هغه ته مبارکبادی پیش کولو سره سره د سابقه سپیکر تعریف هم یو طریقہ کار صرف نه دے بلکه ستاسو په دے کرسی باندے چه کوم سابقه سپیکر ناست وو، د هغه کردار بیگم صاحبے په دے هافس کښه او ټولو مشرانو د هغه تعریف او کړو او مونږ ته په دے فخر دے چه هغه یو ډیر ښه کردار ادا کرے وو او اوس تاسو په دے منصب باندے راغلئ او زه امید لرمه چه تاسو به هم هغه شانته کردار ادا کوئ۔ زمونږ د پارټی د طرفه زه تاسو ته د مکمل تعاون یقین دهانی درکومه چه مونږ به په دے هافس کښه د دے هافس تقدس، د دے هافس روایات برقرار ساتو او تاسو سره به مکمل تعاون کوؤ۔

(تالیان)

نوابزاده محسن علی خان، جناب سپیکر صاحب! میں بھی آپ کو اور جناب ڈپٹی سپیکر

صاحب کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ دونوں بلا مقابلہ اس معزز ایوان کے سب سے اہم عہدوں پر منتخب ہوئے ہیں۔ جہاں تک آپ کی ذات کا تعلق ہے تو خدا کا فضل ہے کہ آپ ایک وکیل بھی رہ چکے ہیں اور وکالت کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتے بھی ہیں۔ قانون اور رولز کے بارے میں آپ کو اچھا خاصا علم بھی ہے اور آپ اس معزز ایوان کے پہلے بھی سپیکر رہ چکے ہیں اور اس وقت بھی آپ کا کردار بہت ہی اچھا تھا۔ جیسا کہ میرے فاضل بھائی، آفتاب احمد خان شیرپاؤ صاحب نے آپ کے سامنے ذکر کیا ہے کہ یہ ایک نیا دور ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ اس اجلاس کے بعد کیونکہ موجودہ اجلاس تو صرف الیکشن اور Ascertainment تک محدود ہے اور اس کے بعد باقاعدہ اسمبلی کی کارروائی انشاء اللہ تعالیٰ شروع کی جائے گی اور اس میں سب سے اہم کردار اس معزز ایوان میں آپ ہی کا ہوگا کیونکہ آپ نے اس ہاؤس کو چلانا ہے۔ جناب سپیکر! میں اپنی اور میرے دوسرے معزز اراکین، جو آزاد نمائندگی حاصل کر کے یہاں آئے ہیں، کی طرف سے بھی، ان کے Behalf پر بھی آپ کو پوری یقین دہانی کراتا ہوں کہ ہمارا آپ کے ساتھ مکمل تعاون ہوگا بلکہ اس معزز ایوان کے ساتھ انشاء اللہ مکمل تعاون ہوگا اور ہماری یہی کوشش ہوگی کہ ہم آپ کے ساتھ اور قائد ایوان کے ساتھ مل کر اس معزز ایوان میں ایسی روایات قائم کریں جو پہلے قائم کی گئی ہیں۔ آزاد ممبران جو ماضی میں یہاں رہ چکے ہیں، کے بارے میں جو کچھ بھی کہا گیا ہے، آپ دیکھیں گے اور اس معزز ایوان کے اراکین دیکھیں گے کہ موجودہ آزاد ممبران جو اس معزز ایوان میں آئے ہیں، انشاء اللہ ایک ایسا کردار ادا کریں گے جو صوبہ سرحد کی تاریخ میں ایک نمایاں کردار ہوگا۔ جہاں تک ڈپٹی سپیکر کا تعلق ہے تو ڈپٹی سپیکر صاحب بھی اس معزز ایوان میں تین، چار مرتبہ منتخب ہو کر آئے ہیں، وہ صوبائی وزیر بھی رہ چکے ہیں اور مجھے ان سے بھی پوری توقع ہے کہ وہ بھی جب آپ کی کرسی پر بیٹھیں گے تو وہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ اس معزز ایوان کے اراکین کے ساتھ مکمل تعاون

کریں گے۔ مہربانی۔ (تالیاں)

ارباب سیف الرحمان، جناب سپیکر! زہ ستاسو خوش آمدید او مبارکبادی پہ ہغہ غو شعرونو باندے کوم، کوم چہ پہ سن 1962 کئیں سردار بہادر خان پہ نیشنل اسمبلی کئیں د مولوی تمیزالدین خان د سپیکرشپ د انتخاب پہ موقع باندے وئیلی وو۔ کوم شعر چہ سردار بہادر خان وئیلے وو ہغہ شعر بہ زہ او وایم۔

ترس رہی تھیں تیری دید کو جو مدت سے

وہ بے قرار نگاہیں سلام کہتی ہیں (تالیاں)

جناب سپیکر! تاسو چہ کومہ گزشتہ زمانہ کئیں د سپیکرشپ ہغہ فرائض انجام کری وو، مونہ پہ ہغے باندے فخر کوؤ۔ تاسو ہغہ پہ دیرہ صحیح طریقے باندے خپلہ کارروائی چلولے وہ۔ تاسو پہ ہاؤس کئیں د تریژری بنچز او د اپوزیشن غہ فرق نہ وو کرے، بتولو لہ تاسو ہمیشہ موقع ورکرے وہ او پہ صحیح طریقہ باندے تاسو ہغہ اسمبلی چلولے وہ۔ چونکہ ستا او زما تعلق د اسلامیہ کالج نہ شروع دے، ستا کردار ما تہ ہمیشہ معلوم دے، زہ ستا پہ کردار باندے فخر کوم۔ دویم تا سرہ چہ کوم دپٹی سپیکرشپ حاجی عدیل صاحب تہ ورکرے شونو د ہغہ پہ کردار باندے ہم فخر پکار دے خکہ چہ یو خلے چا حاجی عدیل تہ او وئیل چہ تہ صحیح پبنتو نہ شے وئیلے، ہغہ ورثہ او وئیل چہ پبنتو صرف ژبہ نہ دہ، دا د غیرت نامہ دہ او ما کئیں غیرت شتہ دے۔ (تالیاں) نو زہ تاسو دوارو تہ مبارکباد وایم او ستاسو دوارو نہ دا امید لرم چہ تاسو بہ د باچا خان پہ اصولو باندے پہ صحیح طریقہ روان یی او ددے قوم خدمت بہ کوئی۔ شکریہ۔

جناب اکرم خان درانی، جناب سپیکر صاحب! ہر شخص نہ اول زہ تاسو ته او  
 دپتی سپیکر صاحب ته د زره د گهرائی نه مبارکباد پیش کوم۔ ستاسو په دے پلا  
 مقابلہ انتخاب باندے د خپل طرف نه او د خپل جماعت د طرف نه مبارکبادی  
 پیش کوم او یقیناً مونږ په دے باندے خوشحاله یو او زمونږ زره غوښتل چه  
 چرته زمونږ صوبه کنډی یو خل داسے مضبوط حکومت راشی، ولے چه هره  
 یوه پارټی دا دعویٰ لری چه مونږ به د دے صوبے د پاره په هر قیمت باندے  
 خپل خان هر تکلیف ته غورزف، نو نن یو مضبوط غوندے حکومت دلته  
 جوړشوے دے۔ زمونږ د جماعت هم دا فیصله ده، مونږ ته هدايات دا دی چه  
 مونږ په دے ایوان کنډی او د ایوان نه بهر د دے حکومت بڼه کارونو کولو باندے  
 غیر مشروط طور سره د تعاون یقین دهانی ورکوؤ۔ (تالیان) او زه به  
 دلته د خپل جماعت د طرف نه د آزاد اپوزیشن په حیثیت باندے تاست یم او که  
 چرته څه کارونه وی نو انشاء الله مونږ به د ټولو نه وړاندے په هر قدم او که  
 چرته د دے صوبے د ترقی د پاره نه وو، د اسلامی نظریاتو د پاره نه وو او د  
 دے سره سره د پښتو روایاتو د پاره نه وی نو مونږ به په دے قدم باندے کھلم  
 کھلا خپل طرف نه د مخالفت اظہار کوؤ او زه په آخر کنډی یو خل بیا تاسو ته  
 مبارکباد پیش کومه۔

میاں مظفر شاہ: جناب سپیکر صاحب! یو Request کومه سر، چه بعضے  
 ممبران مونږ کنډی نوے دی نو د دوی مونږ ته پته او نه لگیده۔ د دوی د پارټی د  
 نوم تاسو مونږ ته وضاحت او کړی۔

جناب اکرم خان درانی، زه به جناب وضاحت او کړم۔ زه د جمیعت علمانے  
 اسلام (فضل الرحمن صاحب گروپ) نه تعلق لرم۔ اکرم درانی زما نوم دے او د

بنوں پی ایف۔ 58 نہ دلتہ دممبر پہ حیثیت باندے راغلے یم۔

جناب شیر زمان شیر، محترم جناب سپیکر صاحب! تاسو له ددے نن ورخے پہ

مناسبت چہ تاسو د سپیکر عہدہ واغستہ، تاسو تہ او دپتی سپیکر صاحب تہ۔

جناب سپیکر، لہ تاسو ہم خپل تعارف اوکری، بعض کسان شاید چہ داسے وی

چہ تاسو نہ پیژنی۔

جناب شیر زمان شیر، بنہ جی۔ محترم سپیکر صاحب! شیر زمان شیر زما نوم دے

او د حلقہ پی ایف۔ 27 صوابی نہ منتخب شوے یم۔ نہ جی، پہ آزاد حیثیت

باندے راغلے یم او پہ پاکستان مسلم لیگ کنسے شمولیت اختیار کرے دے پہ

رومی خل باندے (تالیاں) محترم سپیکر صاحب! تاسو تہ او دپتی

سپیکر صاحب تہ مبارکباد پیش کوم۔ شنگہ چہ آفتاب احمد خان شیر پاؤ

صاحب او ونیل چہ تاسو مخکنے دلتہ سپیکری کرے ده دیر د انصاف پہ بنیاد

باندے، انشاء اللہ مونہ ستاسو نہ او دپتی سپیکر صاحب نہ ہم دغه توقع

راروان وخت د پارہ لرو او زما محترم یو یو شعر او ونیلو، ما تہ ہم یو

شعر یاد دے

دادِ شخه عشق دے چہ دیدن پے دیار گر خے تہ

عشق خو هغه دے معشوقه همیشه صادق پے خی

مونہ نن تا پے درغلو جی او تہ بلا مقابلہ منتخب شوے۔ مونہ بیا تا

لہ مبارکباد پیش کور۔ والسلام۔ (تالیاں)

سید علی شاہ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ جناب سپیکر! میرا نام سید علی شاہ ہے اور میں پی۔

ایف۔ 2 پشاور۔ 2 سے منتخب ہو کر آیا ہوں۔ جناب سپیکر! میں آپ کو بلا مقابلہ سپیکر اور

حاجی عدیل صاحب کو بلا مقابلہ ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ

آپ کا کردار ہی ہے جس کی وجہ سے آج پورے ہاؤس نے آپ پر اعتماد کیا ہے اور یہ خوشی کی بات ہے کہ سب جماعتوں نے اور ہمارے آزاد نمائندوں نے بھی آپ پر اعتماد کیا ہے اور اس وجہ سے انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو یہ موقع ملے گا کہ آپ بلا امتیاز اس ہاؤس کی آئینی طور پر خدمت کر سکیں۔ جناب سپیکر! آپ 1993 میں منتخب ہوئے لیکن وہ نامساعد حالات تھے، مشکل حالات تھے لیکن آپ کا جو کردار تھا، وہ غیر جانبدارانہ تھا اور وہ آپ کی خدمات تھیں جو آج بھی لوگوں کے دلوں میں نقش ہو چکی ہیں۔ میں آپ کو اور حاجی عدیل صاحب کو ایک مرتبہ پھر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جیسے کہ میرے دوست، جناب سلیم سیف اللہ صاحب نے کہا کہ ہم خوش ہیں کہ حاجی جاوید — حاجی عدیل صاحب (قہقہے)۔۔۔۔۔

نوابزادہ محسن علی خان، جناب سپیکر صاحب! میرے خیال میں حاجی جاوید ابھی تک سپر علی شاہ صاحب کے اعصاب پر سوار ہیں۔

سید علی شاہ، نہیں جناب، ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ وہ ہمارے دوست اور بھائی ہیں، الیکشنز ہوتے رہتے ہیں، گزر جاتے ہیں، کوئی ذاتیات نہیں ہے۔ اگر نام آ گیا ہے تو ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ حاجی عدیل صاحب ایک اچھے پارلیمنٹیرین ہیں لیکن ہمارے اکثر بھائیوں اور دوستوں کو یہ گھم تھا کہ وہ بولتے بہت ہیں۔ تو شکر ہے کہ وہ آج ڈپٹی سپیکر ہو گئے ہیں، وہ کم بولیں گے تو ہمیں موقع ملے گا۔ میں آپ دونوں کو خراج تحسین اور دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ شکر ہے۔

جناب علی افضل خان جدون، جناب سپیکر! آج اس مبارک موقع پر جب کہ پورے ایوان نے آپ پر اور صوبہ سرحد کی عوامی نیشنل پارٹی اور مسلم لیگ پر مشتمل مخلوط حکومت پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے، وہ واقعی تازہ نئی اقدام ہے اور جناب سپیکر، جس پیشے سے آپ کا تعلق ہے، انصاف کی فراہمی اور حصول انصاف کی جدوجہد، آج اسی توقع سے صوبہ سرحد کا عظیم انتخابی نتیجہ ادارہ آپ سے یہ امید وابستہ کرتا ہے کہ آپ اس

اسمبلی کی شاندار روایات کو حسب سابق قائم رکھیں گے اور ایک نئی مثال قائم کریں گے۔ آپ کا تعلق جس سیاسی جماعت سے ہے تو اس سے آپ کی وابستگی بھی لازوال ہے۔ اکثر لوگ جب اپنی وفاداریاں تبدیل کر جاتے ہیں تو وہ عوام کے مینڈیٹ پر پورا نہیں اترتے۔ آپ نے ہر دور میں اپنی جماعت کے ساتھ جو وفاداری نبھائی ہے اور میں معذرت کے ساتھ یہ کہوں گا کہ جب جماعت کے ساتھ وفاداری نہ ہو تو پھر ملک کی خدمت بھی مشکوک ہو جاتی ہے۔ میں آپ کے ساتھ ساتھ بلا مقابلہ منتخب ہونے والے ڈپٹی سپیکر، حاجی عدیل صاحب کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنے پارلیمانی تجربے، پارلیمانی قیادت اور ذہانت سے اس ایوان کی خدمت کی ہے اور جہاں تک یہ تاثر ہے کہ وہ اب ڈپٹی سپیکر بن گئے اور شاید کچھ Speak کم کریں گے تو میں اس تاثر کو زائل کرنا چاہتا ہوں۔ اب تو شاید ان کو زیادہ موقع ملے گا۔ ایک موقع ان کو اس وقت ملے گا جب آپ انہیں موقع فراہم کریں گے اپنی عدم موجودگی میں اور دوسرا ایوان میں چونکہ وہ ہر وقت حاضر ہوں گے، اسلئے جناب سید علی شاہ صاحب اور ہمارے دوسرے ممبران جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ کم بولیں گے، تو ان سے میں یہ کہوں گا کہ اس پر وہ ذرا نظر ثانی فرمائیں کیونکہ جب وہ بولتے ہیں تو وہ زعفران کھلاتے ہیں، اچھی بات کرتے ہیں اور ہم ان سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں اور جناب سپیکر، میں اس کے ساتھ ساتھ پیر محمد خان صاحب کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے آج اچھی روایت کا مظاہرہ کرتے ہوئے سپیکرشپ سے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لیے ہیں اور اس ایوان کے تقدس کو برقرار رکھا ہے۔ مجھے امید ہے کہ جناب والا، کہ آپ ایوان کا تقدس اور ممبران کی اسی طرح حوصلہ افزائی فرمائیں گے جس طرح آپ نے اپنے پچھلے دور میں اس ایوان کے تقدس کو بحال رکھا تھا۔ شکریہ۔

جناب سید احمد خان، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر! میرا نام سید احمد خان ہے۔ میرا تعلق پتھرال سے ہے جو اس صوبے کا انتہائی پسماندہ علاقہ ہے اور میں پاکستان

مسلم لیگ کے ٹکٹ پر کامیاب ہو کر آیا ہوں۔ میں اپنی طرف سے آپ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور یہ عرض کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ اس بار قوم نے مسلم لیگ اور اے این پی کو جو مینڈیٹ دیا ہے تو اسی مقدس ایوان نے آپ کو یہ مینڈیٹ دیا ہے اور یہ آپ پر ایک بھاری ذمہ داری ہوگی کہ آپ ایوان کو ایسے طریقے سے لیکر چلیں گے کہ انشاء اللہ آپ کے نقش قدم پر چل کر ہماری جو حکومت بنے گی، وہ بھی قوم کی امیدوں پر پوری اترے گی۔ جناب والا! جہاں تک اس ایوان کے سابق کردار کا تعلق ہے تو اس بارے میں کچھ زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے البتہ آپ کا کردار اس میں بڑا نمایاں تھا اور جو وقت آپ پر اس ایوان میں آیا تھا اور آپ نے آخری موقع تک قانون کی پاسداری کی کوشش کی تھی، اگرچہ اس وقت ہم اس ایوان میں موجود نہیں تھے لیکن ٹیلیویشن اور اخبارات میں وہ سارے واقعات ہم دیکھ اور پڑھ چکے تھے۔ انشاء اللہ اس وقت بھی آپ کوشش کریں گے اور میں تمام ایوان کے معزز اراکین سے درخواست کروں گا کہ وہ اس ایوان کو اچھی طرح چلانے کیلئے آپس میں افہام و تفہیم سے کام لیں اور پسماندہ علاقوں کا خیال رکھیں کیونکہ اس صوبے میں ایسے علاقے ہیں جیسے فرض کریں کہ چترال کا علاقہ ہے جو اب اس صوبے سے کٹا ہوا ہے، وہاں آمد و رفت کا سلسلہ بند ہے۔ کئی لوگ پشاور آنا چاہتے ہیں لیکن آنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ یہاں سے بیمار لوگ چترال جانا چاہتے ہیں لیکن ان کو لے جانے کیلئے کوئی وسیلہ نہیں ہے تو جناب والا! اگر اس اسمبلی کے معزز اراکین افہام و تفہیم سے کوشش کریں گے تو اسی صوبہ کے پسماندہ علاقے انشاء اللہ ترقی کریں گے اور ہمارے مسائل حل ہوں گے۔ انشاء اللہ ہمیں امید ہے کہ آنے والی حکومت جناب سردار ممتاز احمد خان عباسی کی قیادت میں اس صوبے کی بہت اچھی خدمت کرے گی۔ میری درخواست ہے اس سارے ایوان سے کہ وہ آئندہ افہام و تفہیم سے کام لیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ قوم نے جس مینڈیٹ کے ساتھ ووٹ دیا ہے، انہیں ہم

مایوس نہ کریں بلکہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے اس ایوان اور صوبے کو چلانے کیلئے آپس میں افہام و تفہیم سے کام کریں۔ میں آخر میں ایک بار پھر آپ کو اور جناب ڈپٹی سپیکر صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں۔ شکریہ۔

ملک جہانزیب خان: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ  
 زما نوم ملک جہانزیب دے۔ اول خل باندے پی ایف۔ 77 دیر نہ د اسمبلی رکن منتخب شوے یم۔ زہ جناب سپیکر صاحب تہ او ڈپٹی سپیکر صاحب تہ د ہغوی پہ کامیابی باندے د زرہ د اخلاصہ مبارکبادی ورکوم او کلہ چہ مونرہ دا داخلہ کولہ نو یو فارم ما تہ راغلے وو چہ ستا پہ اے این پی کس کوم لیڈر خوین دے؟ نو ما چونکہ ستاسو سابقہ د اسمبلی کارروائی دیرہ زیاتہ خوبنہ شوے وہ چہ پہ کومہ بہادری باندے تاسو دا اسمبلی چلولے وہ، پہ دے وجہ باندے ما د اے۔ این۔ پی نہ پہ فارم کس زمونرہ د سپیکر چمکنی صاحب نوم ورکرے وو چہ پہ اے۔ این۔ پی کسے زما دا لیڈر دیر زیات خوین دے (تالیان) دغہ شان پہ پیپلز پارٹی کسے ما فاروق لغاری صاحب خوین کرے وو چہ دا پکنے دیر بنہ لیڈر دے (تالیان) او د جماعت اسلامی نہ م میاں طفیل صاحب خوین کرے وو، نو چونکہ تاسو زما مخکنے ہم Choice وئی، ستا پہ دے بہادری او نہری باندے زہ تاسو تہ داد درکوم۔

جناب محمد طاؤس خان، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ زہ جناب سپیکر صاحب او جناب ڈپٹی سپیکر صاحب تہ مبارکباد ورکوم۔ ہغے نہ وروستو دا یوہ خبرہ کومہ او لہ خپل وضاحت کول غواہم، دا ستا ہدایت ہم دے۔ زہ د پچیس کالو نہ مسلم لیگی ووم نو دا خل د قدرت شان وو چہ تکت بل یو ملگری تہ ملاؤ شو نو زہ پہ آزاد حیثیت باندے خدانے پاک کامیاب کرے یم۔ نو

دلته ڇه راڄم نو الله تعالىٰ په فضل باندے ما ته يوه داسے موقع ملاؤ شوه ڇه په چوده تاريخ باندے په اسلام آباد کښے پارليمانی ميټنگ وو، هلته زه په خپل Through باندے تلے ووم او ما اعلان کړے دے ڇه زه مسلم ليگی ووم که هار شوم نو بيا هم مسلم ليگی يم او که جيت شوم نو بيا هم مسلم ليگی يم۔ ټولو ته زما دا درخواست دے ڇه په هافس کښے مونږ په افهام و تفهيم سره خپل کار او چلوؤ۔ د قوم خدمت او د الله تعالىٰ نه به ويړه ديړه کوف او دهغه نه به اميد هم ديړه کوف۔ زمونږ او ستاسو کار ڇه کيږي نو د چا د طرف نه کيږي؟ د الله تعالىٰ د طرف نه۔ نو دے ته به سوچ زيات کوف ڇه دا اسمبلي قانون ساز اداره ده نو زمونږ او ستاسو د وطن د مطالبے د پاره که زمونږ او ستاسو هغه کښي څه طاقت رسي، زما تاسو ته دا عرض دے ڇه اسلامي قانون ته هم مونږ سوچ او کړو ڇه هغه کښے فعال شي او پاکستان حاصل شوے په دے ټکي باندے دے۔ نو زه آخري خبره دے ټول هافس ته کوم او زما دا درخواست دے سپيکر صاحب او ډپټي سپيکر صاحب ته ڇه تاسو منتخب شوے يئ نو زمونږ يقين دے ڇه تاسو به هافس په صحيح انداز باندے چلوئ۔ التلام عليکم۔

جناب فرید خان طوقان، جناب سپيکر صاحب! زه د دے نه مخکنے ڇه تاسو ته مبارکباد او وایم، زه به تير شوی سپيکر صاحب، گرڇه په هغه اسمبلي کښے مونږ ممبران نه وو خو ڇه تاسو د دے تيرے شوے اسمبلي ممبرانو د طرف نه دهغوی د پاره د کومو جذباتو او خيالاتو نه مونږ خبر شو نو زه به هغوی ته خراج تحسین پيش کړمه۔ دهغوی کار ڇه کوم وو، هغوی ڇه کوم اصول خپل کړے وو، په هغه کښے ديړه زياته حصه ڇه کومه وه، هغه د يو

مضبوط اپوزیشن پہ وجہ باندے وہ۔ د هغوی دا کارگزاری چه کومه ده، د هغه وخت د حکومت چلولو د پاره آسانتیا پیدا کولو د پاره، د هغوی صلاحیتونه به مونږ تسلیم کرو خکه چه اپوزیشن چه داسے وی چه هغه Requisition هم کولے شی، هغه په هره مسئله باندے یو سخت موقف هم اختیارولے شی۔ بیا هغه اپوزیشن د حکومت سره په صلاح او په مشوره سره چلول، دا واقعی چه د یو زیرک او هوښیار سپیکر کار دے نوزه د هغوی په دے اهلیت باندے، د هغوی په قابلیت باندے هغوی ته شاباش هم ورکوم خودے خانے کښ تاسو ته دُعا هم کوم چه ستاسو کار ډیر سخت دے، ستاسو د پاره په دے لار تگ ډیره گران دے خکه چه تاسو چه په کومه اسمبلئ کښے سپیکر یئ په هغه کښ د اپوزیشن هغه پوزیشن موجود نه دے چه هغوی ته د سپیکر یا د حکومت د طرف نه غه تکلیف پیدا شی، چه هغوی راپاسی او د اسمبلئ سپیشل سیشن Requisition کری یا داسے خبرو د پاره حکومت مجبور کری، نو د دے اپوزیشن د حق تحفظ کول چه کوم دے دا سپیکر د پاره د جمهوریت پسندی او د هغوی د اصول پسندی امتحان دے۔ دا په تاسو باندے چه کوم امتحان راغله دے، دا ډیر سخت امتحان دے خکه چه دلته به اوس پته لگی چه تاسو واقعی د داسے یو پارټی، چه هغه همیشه د قانون د حکمرانی د پاره، د جمهوریت پسندی د پاره، د اصول پسندی د پاره یو ډیر لوڼے مقام او ډیر لوڼے تاریخ لری او دلته کښے به اوس تاسو د پارټی د هغه اصولو ژوندی ساتلو د پاره په استقامت سره کار بند اوسیدل، دا به پارټی د پاره هم د نیک نامی کار وی خو دا یتوله ذمه واری به ستاسو وی۔ زه په دے سخت کار باندے، دا زما یقین دے چه ستاسو د دے پارټی د جمهوریت پسندی په حیثیت باندے د

پارٽي هغه جمهوري رواياتو باندے کاربند ساتلو، د يو کارکن په حيثيت باندے زما دا يقين دے چه ستاسو چه دا کومه عقيدہ ده، په دے کنيے به تاسو مکمل تعاون هغه ورکوتی اپوزيش سره چه هغوی د بدقسمتی نه په دے پوزيشن کنيے نه دی چه هغه جمهوري حق د ممبرانو په زور باندے حکومت په دے مجبور کړی، په دے کنيے به ورته ستاسو تعاون ډير ضروري وی۔ زه د هغه ملگرو چه کوم په آزاد حيثيت منتخب شوی دی، د دے وطن خلق دی، تاسو ته نه خپل خپل، خکه چه آزاد ممبران چه کوم دی دا هر يو سرے چه کوم دے په خپل اهليت، په خپلو صلاحيتونو او په خپل مقام او په خپل کار باندے راغله دے، د دے وطن خلق وو او د دے وطن خلق دی، هغوی هم چه تاسو ته مبارکباد درکوی د خپل خان د طرف نه خکه چه د دوی يو سياسي جماعت نه دے او دا حق يو آزاد ممبر ته نشته چه هغه د د بل آزاد ممبر په حيثيت باندے اودريزي او وانی چه ما آزاد ممبرانو، هغه خلق چه د دے وطن خلق دی، هغه به ضرور تاسو سره ملگرتيا کوی خوزه د هغه ممبر چه هغه د دے صوبے اوسيدونکے نه دے، هغه د دے وطن نه دے او تاسو ته نه د خپلے ملگريت، تعاون اظهار اوکړو، زه د هغوی هم شکريه ادا کوم او زه په دے هانس کني د ټولو ممبرانو مشکوريم چه تاسو سره نه د تعاون اظهار اوکړو او زه يو خل بيا تاسو ته او زمونږ ډپټي سپيکر صاحب ته مبارکباد ورکوم۔

ډيره مهربانی، ډيره شکريه۔ (تالیاں)

جناب اکرم خان درانی، شکريه۔ جناب سپيکر صاحب! اول زه تاسو ته او ډپټي سپيکر صاحب ته مبارکبادی پیش کوم او د هغه نه روستو ستاسو د صلاحيتونو نه، ستاسو د تجربے نه او ستاسو د اهليت نه او د ډپټي سپيکر

صاحب د تجربے، د اہلیت او صلاحیت نہ دا اُمید ساتو چہ تاسو به اسمبلی دیرہ بنه اوچلوی۔ خو دے سره چہ یوازے تاسو ته نصیحت کوؤ، پکار دا ده چہ مونږ دا باقی ممبران هم چہ کوم مقصد د پاره قوم منتخب کری یو، کوم اُمیدونه نه چہ مونږ سره وابسته کری دی، پکار دا ده چہ مونږ هغه باندے هم پوره شو۔ پکار دا ده چہ مونږ دا اسمبلی په خپله باندے هم داسے اوچلوفو لکه د روزو غوندے او لکه څنگه چہ دا یو روایت جوړ شوے دے چہ هر سپیکر چہ کوم مستعفی کیږی یا هغه سبکدوش کیږی، د هغه د پاره دیرے بنه خبرے کیږی، د هغه شان دے، خدائے یو وخت داسے هم راولی چہ کومه زمونږه اسمبلی ختمیږی یا کوم زمونږ وزیر اعلیٰ ځی، د هغه متعلق هم داسے بنه خبرے زمونږه ځله نه اوزی او مونږ د خلقو د دے بدنامی او د دے تور نه خلاص شو ولے چہ د خلقو دا خیال دے چہ سیاستدانان محض غلو ته وائی یا دا دکاندارانو ته وائی، چونکه دوی د سیاست نه خپل یو تجارت جوړ کړے دے، اسمبلو ته خان رسوی بیا زمونږه په سر سوداگانے کوی چہ د دے نوم نه مونږه خلاص شو او مونږه ټول تاسو ته هم وایو چہ څنگه نصیحت کوؤ، پکار دا ده چہ مونږه هم ټول په دے باندے عمل اوکړو او مونږه هم داسے صحیح جمهوری روایات قائم کړو او داسے د اپوزیشن او د حکومت په مینځ کښے تش د اپوزیشن په خاطر مخالفت هم کیږی او د حکومت چہ کوم مخالف وی هغه خپل دښمن نه گنږی او دا صوبه مونږه له څنگه چہ د دے روایت پاته شوے دے، په 1988 کښے زه هم د دے اسمبلی ممبر وومه او په هغه کښے چہ ما د دے کارکردگی او کارروائی لیدلے ده نو هغه هم مثالی وه۔ نورو اسمبلو کښے په مختلفو وختونو کښے زه پاته شوے یم خو د صوبه سرحد د 1988 په

اسمبلی باندے زہ اوس ہم فخر کولے شم۔ نو امید دا دے چہ دا راتلونکے  
 مخومرہ وخت زمونرہ وی، دا ہم پہ ہفہ طریقے سرہ تاسو اوچلوی او مونرہ  
 بہ ستاسو امداد ہم کوف او پخپلہ باندے ہم بہ خپل فرض پورہ کوف نو دا بہ  
 ڊیرہ زیاتہ بنہ وی۔ مہربانی، شکریہ۔

جناب قیموس خان، جناب سپیکر صاحب! زما نوم قیموس خان دے۔ د سوات  
 سرہ تعلق لرمہ۔ د دے نہ مخکنے زما پہ خیال باندے دا مخلورمہ پیرہ دہ چہ دے  
 اسمبلی تہ راحمہ۔ پہ تیرہ پیرہ باندے زہ پاتے شوے وومہ۔ د دے ہاؤس د  
 اکثر و ممبرانو سرہ زما شناسانی شتہ، صرف تاسو سرہ سے پیژندگلتیا لہ کہہ  
 وہ۔ زہ د بتولو نہ مخکنے تا سو تہ بلا مقابلہ انتخاب باندے مبارکی درکومہ،  
 ورسرہ حاجی جاوید \_\_ بیا مے حاجی جاوید خُلی لہ راغے، (تھتے) معافی  
 غوارمہ، د ہفے سرہ سرہ حاجی عدیل چہ د دے نہ مخکنے مونرہ سرہ دہ  
 درے پیرے پہ اسمبلی کنے پاتے شوے دے، ہغوی تہ د ڊپٹی سپیکر شپ عہدہ  
 باندے پہ منتخب کیدو مبارکی ورکومہ او دا توقع لرمہ چہ تاسو بہ دا ہاؤس  
 پہ انصاف باندے اوچلوی خکہ چہ بلا مقابلہ انتخاب تاسو د پارہ اعزاز دے او پہ  
 دے پیرہ چہ کوم ممبران راغلی دی، زمونرہ دا توقع دہ چہ دوی بہ ہفہ مثال  
 نہ جوریری لکہ خنگہ چہ مخکنے پہ ممبرانو پورے بہ خلقو پشارے کولے۔  
 زما پہ خیال پہ دے پیرہ چہ مونرہ الیکشن تہ اودریدو نو دا بار بارما پہ جلسو  
 کنے ہم ونیلے وو چہ د ممبر حیثیت یا د وزیر حیثیت دے لہ راغلی دے  
 چہ پہ لارہ باندے اواری نو خلق ورپورے شاتہ اوخاندی۔ مونرہ بہ خپل خانی  
 دا کوشش کوف چہ مونرہ ہفہ حیثیت خپل جورنہ کرو۔ مونرہ بہ خپل ہفہ  
 حیثیت جو روو چہ زمونرہ خلق قدر اوکری او زمونرہ پہ دے صوبہ کنے د

ترقی کارونہ اوشی او د دے صوبے حالات بنہ شی، خصوصاً د غریبو عوامو  
چہ پہ ہغوی باندے کوم مصیبت دے، چہ ہغہ خلقو تہ راحتہ ملاؤ شی۔  
والسلام۔

جناب علی افضل خان جدون، جناب سپیکر! یہاں بار بار حاجی جاوید صاحب کا ذکر آتا  
ہے۔ غالباً غلط فہمی یہ ہے کہ حاجی جاوید صاحب ایک بڑی بارش اور اچھی قسم کی داڑھی  
کے ساتھ حاجی کا تصور پیش کرتے ہیں، اسلئے میں گزارش کرونگا کہ اگر حاجی عدیل صاحب  
محسوس نہ کریں تو وہ بھی اب داڑھی رکھنا شروع کر دیں تاکہ حاجی کے ساتھ عدیل کا  
صحیح تصور سامنے آئے۔

حاجی محمد عدیل، جناب سپیکر! میرا تو خیال تھا کہ میں کم بولوں گا لیکن پھر بھی بولوں گا  
(حقہ) میرے پاس اس کا ایک اور حل ہے جناب کہ 'حاجی' کا لفظ اگر ہٹادیں تو ٹھیک  
رہے گا کیونکہ جب بہت سے حاجی ہوں تو پھر حاجیوں کی قدر نہیں رہتی۔

جناب سلیم خان ایڈووکیٹ، شروع کوم پہ نامہ د لوئے اللہ چہ ببونکے او  
مہربانہ دے۔ جناب سپیکر صاحب! زہ پہ رومی خل دے اسمبلی تہ راغلے  
یمہ۔ زما نوم سلیم دے او دعوامی نیشنل پارٹی پہ تکت د پی ایف۔ 24 صوابی نہ  
منتخب شوے یم۔ زہ د خپل طرفہ او خپلے علاقے د بتولو خلقو د طرف نہ  
تاسو تہ او حاجی عدیل صاحب تہ د زرہ د ویخہ مبارکی درکوم او پہ دے  
خبرہ فخر کوم چہ زمونہ پارلیمانی پارٹی او زمونہ دلے د دے اہمو گرسو د  
پارہ چہ ہغہ د سپیکر او د پیتی سپیکر دہ، د پیر اہل خلقو انتخاب کرے دے  
او خننگہ چہ فرید ورور خبرہ اوکرہ، تاسو واقعی چہ پہ پیر لوئے امتحان  
کنیے یئی خکہ چہ دا اسمبلی چہ دے پیرے تہ کومہ منتخب شوے دہ او  
عوامی نیشنل پارٹی او مسلم لیگ، لہ خلقو یو پیر لوئے مینڈیت ورکے دے

او د سیاسی خلقو متعلق او د سیاسی ډلو متعلق د خلقو خیالات چه کوم دی، هغه ښه نه دی۔ نو په تاسو واقعی چه ډیره لویه ذمه واری ده او تاسو به دا هافس او دا اسمبلی چه ده، د دے ټولے صوبے خلقو یو نمائنده جرگه ده، د دے نه به داسے کار اخلی او دا به په داسے لار بوختی چه زمونږ د دے صوبے ډیره نیمگړتیاگانے او ډیر مشکلات چه دی، هغه حل شی۔ زه په آخر کښے یو خل بیا تاسو له دا مبارکی درکوم او دا یقین او باور لرم چه تاسو او حاجی صاحب به دواړه د باچا خان بابا د تعلیماتو په رنډا کښے په داسے لار بوزی چه د دے صوبے نیمگړتیاگانے او مسئلے حل شی۔ ډیره مهربانی۔

انجینئر گیان: اجازت دے جی؟ السلام علیکم۔ زما نوم گیان سنگھ دے، زه د ضلع بونیر سره تعلق لرم۔۔۔۔

میاں مظفر شاه، پواننت آف آرډر، سر۔ دے پریس کیلری کښے خندا او آوازونه کیږی نو که۔۔۔۔

جناب سپیکر، دے پریس روزرو ته Request دے چه لږ په آرام خپل رپورټنگ کوی، که پریس والا وی یا که نور څوک وی نو مهربانی د اوکری دا Decorum د برقرار اوساتی۔

انجینئر گیان، زه د ټولے صوبے د حلقے نمائنده یم، د Minority Reserve Seat ~~صوبه~~ تعلق لرم۔ ډیره د خوشحالی خبره ده چه نن تاسو دوباره سپیکر منتخب شوی۔ ستاسو سابقه کارکردگی نن دا ثابتہ کره چه تاسو بلا مقابلہ منتخب شوی۔ زه د خپل طرف نه او د خپلے حلقے کومه چه په دے ټوله صوبه باندے خوره ده، د کیلاش ویلی نه واخله تر دی آنی خان او بونیر پورے، د ټولو د طرف نه تاسو ته، حاجی عدیل صاحب ته د زړه د کومی هر کله وایم او

ستاسو د غیر جانبداری د پاره تاسو ته Request کوم چه تاسو د پارټی رکنیت نه مستعفی شی۔ دیر مننه۔ والسلام۔

جناب توفیق محمد خان: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ زه د پی ایف۔ 21 مردان۔ 4 نه د عوامی نیشنل پارټی په ټکټ باندے منتخب شوے یم۔ زما نوم توفیق محمد خان دے۔ په رومبی خل دے هافس ته راغله یم۔ زه هغه خبرے Repeat کول نه غواړم خو زه جناب سپیکر صاحب، تاسو ته او حاجی محمد عدیل صاحب ته د زړه د اخلاصه مبارکبادی درکوم۔ په دے وخت کنے قوم په تاسو باندے بحیثیت د سپیکر او په حاجی عدیل باندے بحیثیت د ډپټی سپیکر او په مونږ یعنی د هافس په ټولو معزز اراکینو باندے قوم چه کوم اعتماد کرے دے، کوم امیدونه چه زمونږ سره وابسته دی، نوزه دا هیله لرم او دا امید لرم چه مونږ دا ټول هافس او تاسو به کوشش کوف چه کوم امیدونه مونږ سره وابسته دی، مونږ د دے هافس په ذریعه باندے هغه پورا کولو کوشش به کوف خو هغه کنے به زیات ستاسو ضرورت وی۔ هغه مخکنے نه چه زمونږ او ستاسو روایات پاتے شوے دی هغه ټول زمونږ معزز ممبرانو صاحبانو او ونیل او هغه نه مخکنے پیش کرل، زه هغه دوباره Repeat کول نه غواړم خو دا امید لرم انشاء الله چه مونږ به ټول په اتفاق باندے ستاسو په تعاون سره هغه کرے چه دے قوم ته مخکنے دی او کوم میتدیټ چه مونږ له قوم راکړے دے، کوم توقعات مونږ سره وابسته دی، د هغه د حل کولو کوشش به کوف۔ زه یو خل بیا تاسو ته او حاجی عدیل صاحب ته د خپل طرف نه، د خپله حلقے د طرف نه مبارکبادی پیش کوم۔ دیره مهربانی، دیره مننه۔

سید محمد صابر شاه: جناب سپیکر! د دے معزز هافس په دویم خل باندے د سپیکر

د انتخاب په موقع ټول هافس په تاسو باندے Unanimously چه د کوم اعتماد اظهار اوکړو، دا یقیناً ستاسو د پاره یو ډیر غټ اعزاز دے او زه په دے باندے تاسو ته مبارکبادی درکومه۔ بطور سپیکر دے نه مخکنے چه زه ستاسو ذات حوالے سره څه گزارش اوکړم، زه ضروری کنړم، عدیل خو قدغن لکولے دے چه 'حاجی' به راته نه وائے خو ضرورت پینښیری بعض اوقات "من ترا حاجی بگویم تو مرا ملا بگو" د دے د پاره شاید مونږه د دوی په خبرے باندے عمل او نه کړے شو، خو ضرورت به د دے وی او حاجی عدیل صاحب ته به هم زه مبارک باد ورکوم او زه دا توقع لرم چه حاجی عدیل چه کوم کردار، زه به د منستر نه وایم، نور حیثیتو سره لیکن کوم خوبصورتہ کردار چه حاجی عدیل یو اپوزیشن د ممبر په حیثیت په بنیاد چه هغه وخت کنے چه د دوی هر حیثیت چه وو، غالباً ډپتی اپوزیشن لیډر وو، بطور ډپتی اپوزیشن لیډر په دے هافس کښ د هغوی کردار چه دے، دا نه صرف یو یادگار کردار دے بلکه زه به دا او وایم چه زمونږ غونډے د پارلمانی نظام کښ دننه د طالبلمانو په حیثیت سره د اسمبلۍ یو ممبر یقیناً او دا به او وایم چه راتلونکی وخت کښ چه دا Proceedings لولی، زمونږ د اسمبلۍ کارروائی لولی نو یقیناً د حاجی عدیل کردار چه کوم دے، د هغه نه به ډیره زیاته استفاده کوی او پکار دا ده چه مونږ د هغوی د هغه کردار نه استفاده اوکړو۔ ډیر خوبصورتہ کردار هغوی ادا کړے دے۔ (تالیان) او دلته کښ دا وائی چه شاید حاجی عدیل به خبرے او نه کړے شی نو حاجی عدیل شاید که مونږ په دوی باندے د خبرو پابندی اولگوو نو شاید چه دا سرے به مړ شی۔ (تخته) نو مونږ دے ژوندے غواړو نو په دوی باندے پابندی نه شی لکولے کیدے لیکن یقیناً یو تیسټ

ضرور دے چہ د اسمبلی فلور نہ کوم عادت د هغوی Develop شوے دے نو شاید چہ دے کرسی باندے ناست وی نو خدانے د اوکری چہ دلته کنیے دوی هم د خپل کردار چہ کوم دے، بالکل مختلف کردار دے، د دوانپہ کردار و ادا کولو د خدانے دوی له توفیق ورکری که چہ دا یو بهتر کردار دے۔ باقی ستاسو ذات حوالے سره یو بنه سپیکر د پاره شرافت، لیاقت او منصف مزاجی او د دے نه زیات هغه کنیے برداشت، نو زما په خیال د دے صفاتو ډیر لوئے ضرورت وی نو دا یتول صفات پخپل خانے باندے دی لیکن زه به دا او وایمه چہ بطور سپیکر د برداشت کومه مظاهره هدایت الله خان چمکنی په دے هؤس کنیے د دے نه مخکنیے کرے ده نو شاید چہ غوک سپیکر د دومره د برداشت مظاهره په دے جلیل القدر کرسی باندے ناست وی، او نه کری۔ زه ستاسو هغه کردار ته سلام کوم۔ (تالیان) یو عظیم کردار تاسو ادا کرے دے او راتلونکی وخت کنیے حالات بدل دی، هغه تیرے ختے شوے دی۔ دا صوبه د یو نوے سحر آغاز لگیا دے کوی۔ د یو خوبصورت سحر ابتدا په دے صوبه کنیے انشاء الله تعالیٰ لگیا ده کیری او مونږه هغه سفر شروع کرو۔ په دے آغاز کنیے یقیناً دا د دے صوبه د پاره یوه ډیره د خوشحالی خبره ده چہ دا غریبه صوبه همیشه د سیاسی عدم استحکام شکار پاتے شوے ده او په دے حالاتو کنیے همیشه مفاد پرستو د دے صوبه د حقوقو خیال نه دے ساتلے او په دے کنیے دننه د هغه حالاتو نه نے فاندے اخسته دی لیکن نن یو خوبصورت وخت، یو دور چہ د کوم آغاز کیری لگیا دے، په دے دور کنیے یقیناً یو روشن مستقبل مونږ کورو چہ په دے صوبه کنیے د عوامی نیشنل پارټی او مسلم لیگ یو مستحکم حکومت انشاء الله تعالیٰ جوړیدو والا دے او ډیر بنه قیادت نے مخکنیے

راروان دے بشمول ستاسو، نو انشاء اللہ مونږ دا توقع ساتو چہ پہ دے ہاؤس  
 کین دنہ بہ تاسو \_\_ ددے ہاؤس بنہ روایات ہم دی او ددے ہاؤس دا روایات  
 ہم دی چہ دلہ کنے د اپوزیشن زبان بندی، بالکل د ہغوی حقوق غصب  
 کولو روایات ہم دی جناب سپیکر، نو دلہ کنے خنکہ چہ پہ چھانڙ کین  
 کچرہ یو غارے تہ کیری او موتیان چہ دی، ہغہ بیلیری، نو تاسو بہ دغہ  
 کردار کوئی، ہغہ روایات چہ کوم پہ دے ہاؤس کنے سابقہ ہغہ روایات وو،  
 ہغہ روایات بہ تاسو ختموی۔ ددے ہاؤس صفائی، یو ڊیرہ گرانہ ذمہ واری پہ  
 تاسو باندے دہ چہ د ہغے روایاتو ختمولو، د ہغے صفائی چہ ہغہ بہ ختموی  
 او نوے روایات بہ قائموی۔ چہ داسے روایات قائم شی چہ دا احساس پیدا شی پہ  
 دے ہاؤس کنے چہ داسے یو خوبصورتہ دور تیر شوے دے، دا وخت بہ تیر  
 شی لیکن داسے روایات د قائم شی چہ پہ راتلونکی وخت کنے کہ د ہر دور  
 فرعون راخی او کہ موسیٰ راخی، ہغہ د پارہ دا روایات چہ کوم دی، دا بہ یو  
 روشن مثال وی او دا توقع مونږ ہم ستاسو نہ ساتو، دے چیئر نہ مونږ ساتو دا  
 بتولہ ذمہ واری ستاسو دہ او زہ دعا کوم چہ اللہ تعالیٰ د تاسو پہ دے تیسبت  
 کنے، پہ دے آزمائش کنے کامیاب کری او کوم توقعات چہ تاسو نہ مونږ  
 وابستہ کوو، پہ ہغے کنے د اللہ تاسو پورا پورا اورسہ وی۔ ڊیرہ مہربانی۔  
 یو خل بیا تاسو تہ او بتولو تہ مبارکبادی ورکوم۔ شکر یہ۔ (تالیاں)

جناب سپیکر، جی!

میاں افتخار حسین، بی بی ولارہ دہ۔

جناب سپیکر، جی۔

بیگم نسیم ولی خان، محترم سپیکر صاحب! ستاسو ڊیرہ منہ۔ یو روایت دے

او هغه روايت ڪنڻي زه هم روايتاً اودرديم چه تاسو له مبارڪي درڪرم او ستاسو سره ستاسو ڊپٽي سپيڪر صاحب له هم- خبري ڪوم پڪار دي چه په دے موقع اوشي، هغه اوشوے غالباً، زما حو خيال دا دے پڪار دا دي چه زه د خپلي پارٽي د طرفه تاسو ته کم از کم دا بنائلي شم چه زه د خپلو ٽولو ملگرو چه باقيمانده ڪوم زما ملگري دي، د طرفه تاسو ته او تاسو سره منتخب شوے دے ڊپٽي سپيڪر صاحب ته مبارڪي ورڪرمه- د اسمبلي روايات، د سياست روايات، دا هر غه پڪتي شته، زما ڊيري خبري چه دي، هغه فريد اوڪري، د دے د وجه نه زه د هغه خبرو Repetition نه ڪوم خود دے سره سره زمونڙ د صوبے روايات دي او زمونڙ مخڪبني روايات دي چه هغه هر غه نه بالا دي- هغه هم د سياست نه بالا دي، هغه په دے اسمبلي ضابطے قائم ڪري هغه نه به هم ماسره — نوزه يوه دا توقع هم تاسو نه ساتم چه سره د اسمبلي د رواياتو، سره د آئيني، قانوني جوازونو، سره د دلائلو، سره د هغه ٽولو مشڪلاتو، سره د هغه ٽولو طور طريقو چه اسمبلي ڪنڻي دي چه زه پري ڊيره نه پوهيرم، تاسو ڊير بنه پوهيرئ، هغه سره سره پڪار دا دي چه مونڙ د خپلي صوبے هغه مخڪبني روايات هم برقرار اوساتو چه په پښتو ڪڻ، اپوزيشن او حڪومت چه ڪله ڪيني نو دوي ڪله هم خان ته دشمانان نه وائي، دا ڪوم جمهوريت هغه ڪاڏے چه ورته وائي يا جمهوريت هغه ريل ورته وائي يا د جمهوريت هغه خاص ڪر شے چه ارغري، روان وي په مخه، پرمختگ ڪوي، يو نوے ورخے د پاره يو نوے ڪوشش ڪوي، هغه ڪنڻي دا دوره ڊير اهم شيونه دي او اهميت چه دے، زما په خپل خان د حڪومتي ڊله نه د اپوزيشن رول چه دے، دا به ڊير گران وي په جمهوري ادارو ڪنڻي او په جمهوريت ڪنڻي لکه خنگه

چه فرید اوونیل، بدقسمتی به مونږ ورته دا اووایو چه دا وارے په صوبه  
 کښے د اپوزیشن حیثیت چه دے، د دے جوگه نه دے او اوس دا تسلی ورله  
 مونږه ورکوو چه کله داسے مشکلات هغوی ته پښیری، خدائے د نه کړی  
 چه داسے مشکل پښی شی، خدائے د نه کړی چه داسے وخت راشی د داسے  
 سپیکر په دورکښ، په داسے کرسی باندے چه د یو منصف سړی په لاس ده، دا  
 زما خیال دے چه داسے وخت به را نه شی چه گنی اپوزیشن ته د دا مشکلات  
 پښی شی چه د هغوی د یو ضرورت او هغه ضرورت نے سرته او نه رسی خو  
 زه د هغه باوجود هم که دا هغوی محسوس کوی چه داسے یو وخت راغے او  
 داسے یو ضرورت دے چه مونږه د اوغوارو چه دا اسمبلی د راوغوښتے شی،  
 مونږ د اوغوارو چه یو سیشن د راشی لیکن خنہ مسائل دی، خنہ مشکلات  
 دی۔ دا حکومت چه دے چل ایزده کوی د اپوزیشن نه، که اپوزیشن د دے د  
 غلطو نشاندهی او نه کړی نو ده ته به خپله غلطی معلوم نه شی۔ خوش  
 بخته او خوش قسمته حکومت هغه دے چه هغه د اپوزیشن آغاز چه کوی او  
 کوم وخت هغه تنقید یا هغه نشاندهی چه درته غوک کوی که اونیسو نو هغه  
 بیا غلط کارونه نه کوی۔ حکومتونه غرق او ډوب شی حکم چه اپوزیشن د  
 غلطو نشاندهی کوی او حکومت لگیا دے پخپل زورکښ دبابد خپل کارونه  
 کوی که حکومت، زه حکومتی ډله ته، خپله ډله ته په دے ډیره زیاته  
 خوشحاله یم، پیر صاحب دا خبره اوکړه چه ډیر وخت پس یو داسے  
 جمهوریت جوړ دے په دے صوبه کښ چه نن دوه داسے ډله راغله دی چه  
 هغوی که فیصله اوکړی چه په دے صوبه کښ د یو مضبوط حکومت جوړ  
 شی، یو مضبوط حکومت به وی، او انشاء الله وی به، د یو مضبوط حکومت

کار دا دے چہ ہفہ غت کار کوی نو چہ دیر پہ مضبوطیا نے کوی، پہ استحکام کوی، دیر پہ استقامت نے کوی او دیر پہ تسلیٰ نے کوی، دیر پہ اطمینان نے کوی۔ د ہغوی د پارہ ملک نن مسلم لیگ او عوامی نیشنل پارٹی قطعی طور دا فیصلہ کرے دہ چہ پہ دے صوبہ کنبں یو مضبوط حکومت جو پروو او یو مضبوط حکومت چلوف (تائیاں) مضبوط ارادو سرہ، مصمم ارادو سرہ۔

مخنگہ چہ پیر صاحب سحر یاد کرو یو دیر بیکلے سحر د پارہ دا وطن، دا قام، دا ملک، دا ملت دا چہ پہ مونڑ مخہ تیر شو، دا پہ مونڑ دے خلقو پہ عوامو چہ ہفہ خلق مونڑ لہ نے ووت راکرے دے، ہفہ کرو رہا خلقو چہ پہ مونڑ نے اعتماد کرے دے۔ زہ بہ مشترکہ طور بتول مسلم لیگ یاد کرم او ورسرہ عوامی نیشنل پارٹی بہ سرہ د دے صوبے یادہ کرم چہ نن کوم مینڈیت مونڑ لہ راکرے دے قام، دا مینڈیت ہغوی مونڑ لہ پہ دے نہ دے راکرے چہ مونڑ چا لہ دیر کارونہ کری دی، دا مینڈیت ہغوی پہ دے مونڑ لہ نہ دے راکرے چہ مونڑ چا لہ غلطے بھرتی او نوکری ورکری دی، دا مینڈیت ہغوی مونڑ لہ پہ دے نہ دے راکرے چہ مونڑ چا لہ سرک جو رکرے دے، چا لہ نالے جو رکرے دی، چا لہ پل جو رکرے دے، چا لہ مو سکول جو رکرے دے، چا لہ مو استاد بھرتی کرے دے۔ دا مینڈیت ہغوی صرف مونڑ لہ پہ دے راکرو چہ ہغوی پہ دنیا کنبے تورہ تیرہ لیدلہ او د ہغوی دا خیال وو چہ دیرہ ممکنہ دہ چہ کہ پہ دے طریقہ باندے چہ د نواز شریف پہ مشرتی کنبے پہ مرکز کنبے او پہ دے صوبہ کنبے یو مستحکم حکومت جو رشی، مونڑ بہ د دے مصیبت نہ او د دے عذاب نہ خلاص شو۔ مونڑ تہ دیر لونے کار مخکنبے پروت دے۔ د دے سرہ سرہ یو خانے دا نہ چہ مونڑ تہ پہ فیلد کنبں کار پروت دے، مونڑ تہ د اسمبلی دیر کار

پروت دے۔ مونږ په دے تور و تيرو کښه مخه کړه دی؟ قانون سازي مو نه ده کړه۔ دبا دب کارونه مو کړي دي، بلونه راغله دي، بلونه هم داسه پاس شوي دي۔ ډيره توجه به دے اسمبلي ته چه ده، هغه دے صوبه له يو صحيح، صاف ستھرا قانون سازي کول پکار دي چه مونږ سبا له \_\_ زمونږ په دے حکومت چلولو کښه ډيره زياته کوتاهي دي، زمونږ د حکومت چلولو په لاره کښه ډير زيات خنډونه دي او هغه خنډونه پکښه آئيني او قانوني دي۔ د غل د نيو د پاره پکښه يوه ډيره اوږده لاره ساز کړه ده چه غل د سره نه نيو نه شي۔ ډيره توجه به د اسمبلي دهغه خلقو چه کوم په قانون او په آئين پوهيږي، زه خو نه پوهيږم، زه خو په دے لړ کښه بالکل جاهله يم، اکثر اسمبلي کښه به پروگرامه او دريږمه، خبرنه يم، د حاجي عدیل غونډه خلق چه په دے اسمبلي کښه غومره دي، زما به ورته دا Request وي چه کښي دنن نه او په اولين فرصت کښه دے صوبه له داسه قانون سازي جوړه کړي چه دا حکومت د کوم مقصد د پاره راغله دے، دا حکومت د کوم کار د پاره راغله دے، دا حکومت په دے صوبه کښه به پرمختگ کول غواړي، دا حکومت په دے صوبه کښه غومره آبادي او خوشحالي راوستل غواړي، د هغه د پاره قانون سازي او کړي چه د دے خلقو دا لاس آزاد شي۔ زمونږ خلقو لاسونه تر لے دي۔ مونږ خلقو لاسونه تر لے خکه دي چه مونږ سره قانون نشته۔ مونږ په کميټو کښه ناست يو، مونږه د يو لاء سيکرټري جواب له راغله يو، مونږه يوه قانوني نکته راوستله، هغه به راغله او داسه قانون به نه را پسه راوستو چه سرگردانه پريشانه به نه کړو۔ مونږ ستاسو په کميټو کښه ناست يو، مونږ شپږ شپږ مياشته په دے انتظار کښه ناست يو چه يو وزير صاحب د مونږ ته

جوابدہ شی۔ مونر لہ داسے آئین قانون راکری چه زمونر لاسونہ آزاد شی چه مونر غل د کوخے پورے ور اورسو۔ (تالیان) کہ مونر ہغہ اوکرہ، کہ دے اسمبلی مونر لہ یو داسے لار راکرہ، دے اسمبلی مونر لہ یو داسے طریقہ جو رہ کرہ چه مونر د غل تہ غل او وایو، مونر د سازتہ ساز او وایو، خدانے شتہ د دے فلورنہ چه چا ترے چرے دروغ نہ دی ونیلی او زہ خو بہ چرے ہم دورغ او نہ وایم او ہرہ خبرہ پہ ہاکہ کوم، د دے اسمبلی نہ درسہ دا لوز کوم چه پہ راتلونکی شپہر میاشتو کنے بہ دومرہ گند مونرہ صفا کرے وی، دومرہ گند بہ مو صفا کرے وی چه دنیا بہ نے تماشہ کوی۔ (تالیان) خوتاسو بہ دے تہ کار وائی۔ د اسمبلی سیکرٹریٹ بہ کینی، زمونرہ راہنمائی بہ کوی۔ د اسمبلی سیکرٹریٹ بہ کینی، دا د آئین او د قانون دا دومرہ غت غت کتابونہ چه راغستے دی چه زمونر لاسونہ نے پرے ترے دی، مونر لہ بہ لاسونہ پرانیزی، ہغہ نقطے، ہغہ بندشونہ او ہغہ قانونی جوازونہ بہ زمونر د لارے نہ اخوا کوی۔ دلته کنے کمیٹی ناستہ وہ، دونیشت کروہ روپی غبن راوتو، یوہ سب۔ کمیٹی کیناستہ، د دے اسمبلی پہ ریکارڈ دہ، یوہ سب۔ کمیٹی کیناستہ، دونیشت کروہ روپی غبن نے راویستو، مونر غہ اوکرے شو؟ مونرہ دلته کیناستو او مونرہ دلته ناست یو او تماشہ کوو او د دونیشت کروہ روپو غلہ چرتہ دی؟ د ہغے دونیشتو کروہ روپو پتہ کہ لگیدلہ نو دا دومرہ حالات بہ نہ وو خراب شوے۔ دا دومرہ حالات بہ آخرہ حدہ پورے نہ وو تلے چه د ہغے نتیجہ یو خاموشہ انقلاب کنن پریتلہ۔ یو خاموشہ انقلاب راغلے دے او خدانے نحواستہ، خدانے نحواستہ کہ مونر د دے نہ عبرت وا نہ غستو، کہ مونر دا عبرت وا نہ غستو چه دے قام مونر لہ یو Warninig راکرے

دے، يو Warning قام راکړے دے چه سياسي خلقو بيدارشي او سياسي خلقو پوهه شي او ويخ شي مونږه جاهلان نه يو، مونږه نا پوهه نه يو۔ نن په قوم کښه سياسي شعور او سياسي بصيرت راغله دے۔ نن قوم تقاضه کوي د خلقو نه، نن قوم د حکومتونو نه تقاضه کوي، نن حکومت د آئين د ادارو نه تقاضه کوي، نن قوم د اسمبلي د ممبرانو نه تقاضه کوي۔ غه تقاضه کوي؟ يوه ستهرا معاشره راکړه، کرپشن ختم کړه۔ مونږه، دا اسمبلي، پکار دا دی چه په اولين فرصت کښه کينو د احتساب د پاره چه غومره لارے چارے جوړے شوه دی يعني دے تير شوي Care Taker حکومت چه احتساب له غومره لارے چارے جوړے کړے دی، پکار دی چه په اولين فرصت کښه مونږه هغه له قانوني شکل ورکړو چه هغه Process پيش کړو۔ مونږه هغه په مخکښه بوتله شو، تش دا نه چه مونږه اوس په اسمبلي کښه اودريږو او يو به وائي چه زما په حلقه کښه سرک نشته او بل به وائي، زما په حلقه کښه سکول نشته۔ د قوم د سره هيڅ کار نشته۔ سرکونه وړان وي، قوم پرے گزي، سکولونه کم دی، دا د پخوا نه کم دی، هسپتالونه کم دی، د دے قوم تقدير خراب دے، دغه به ئه قسمت وي۔ نن مونږه له پکار دا دی چه مونږه دلته سوچ اوکړو چه دا نن مونږه دے اداره کښه ناست يو، په مونږه باندے د قوم کومے ذمه داري دی؟ دا اداره د سوچ اوکړي چه نن قوم زمونږه نه غه توقعات کوي؟ حکومت خان له يوشه دے، حکومت به خپل کارونه کوي۔ دے اداره له پکار دی چه داسه لارے چارے جوړے کړي، دے اداره له پکار دی چه داسه قوانين پاس کړي، دے اداره له پکار دی چه حکومت له يو لار جوړه کړي۔ د حکومت به هم ډير مشکلات وي، زه چه کوم خلق په حکومت کښه سبا راخي، هغوي ته

ترسیہ نہ، Envy کوم نے نہ، د ہغوی د پارہ ډیر مشکلات وینم، ډیر خندونہ وینم خو کہ پہ ہغے کنبے مونږ غمہ کُمک یا امداد کولے شو او کہ پہ ہغہ لږ کنبے دا اسمبلی د ہغوی د پارہ یو آسانی پیدا کولے شی ستاسو پہ راہنمائی کنبے، ستاسو د ستاف پہ راہنمائی کنبے، زہ بہ یو وارے بیا دا Request اوکرم او حاجی عدیل صاحب تہ بہ خصوصی Request کوم خککہ چہ ہغہ ډیر محنت کشہ سرے دے، زمونږ د اسمبلی دا غومرہ کارروائی چہ شوے دی، یو سوال بہ ورته دا کوم چہ دا تاسو غومرہ تحقیقونہ کری دی، تاسو غومرہ پہ کمیٹی کنبے ریسرچ کرے دے، کمیٹیانو چہ غومرہ رپورٹونہ جوږ کری دی، ہغہ رپورٹونہ راواخلہ چہ پہ ہغہ رپورٹونو کارروائی شروع شی۔ یو رپورٹ زمونږ مستقل راغله دے، ہغہ د جیلخانو د اصلاحاتو متعلق دے، ہغہ دلته دے اسمبلی نہ پاس شوے دے۔ زمانے تیرے شوے پہ ہغے یو قدم مونږ مخکنیہ نہ یو تلے۔ مونږ لہ پکارا دی چہ د اسمبلی کارروائی ہم ضروری کرو او د اسمبلی پہ کارروائی باندے عملدرآمد یقینی کرو۔ کہ دا مونږہ یقینی نہ کرو نو مونږ د حکومت لاس بیا ترو۔ مونږ بہ یقیناً، مونږہ دا نہ وایو چہ مونږ نہ پہ حکومت کنبے بہ کینو او حکومت چہ ہر غمہ کوی، مونږہ بہ نے مرستہ کوڙ۔ مونږہ نہ پہ دے حکومت کنبے کہ ناست یو نو دے د پارہ ناست یو چہ مونږ پہ دے خپل حکومت پخپلہ تنقید اوکرو۔ زہ خود دے اسمبلی پہ ریکارڈ یم چہ ما د میر افضل خان پہ حکومت ہم تنقید کرے دے۔ دا خبرہ د اسمبلی پہ ریکارڈ دہ چہ کلہ حکومت بے خایہ خرخ کرے دے، دا دے د ہغہ زمانے وزیر خزانہ صاحب ناست دے چہ دوی دا ہاتھی چہ جوږو، دا سپین ہاتھی، او دوه نیم کروږہ نے ورلہ منظورے کرے، بشیر بلور صاحب ہغے

سرہ Agree نہ کرو او دوی د دے اسمبلی نہ پاس کولو، زہ اودریدم، ما د ہفے مخالفت کرے دے۔ دے ہاؤس لہ دا طمع ورکوم او دا ورسرہ وعدہ کوم، دے قوم سرہ دا وعدہ کوم چہ کہ پہ دے اسمبلی کنیے اگرچہ دومرہ اکثریت دے، زمونرہ اکثریت دے چہ مونرہ ہر غہ کوف، غوک راتہ غہ نہ شی ونیلے خو خدائے د مونرہ لہ وس را نہ کری او خدائے د کری چہ مونرہ ہم او نہ کرو او ہر ہفہ کار اوکرو چہ د قام د پارہ وی، ہفہ کار اوکرو چہ د پارہ وی، ہفہ کار اوکرو چہ د ملت د آبادی د پارہ وی۔ دا ورلہ تسلی ورکومہ چہ کہ کلہ یو غلط کار کیری، زہ او زما دلہ بہ د ہفے مخ نیوے کوی، اودریرو بہ، پہ جار بہ وایو کہ زمونرہ چیف منسٹر غلط کار کوی، خدائے د نکری، مونرہ سترگے لرو او دا جرات لرو چہ د ہفہ پہ سترگو کنیے سترگے وچوف او ورتہ او وایو چہ غلط کار بہ نہ کوے۔ (تالیان) کہ ہفہ غلط کار کوی، وزیران غلط کارونہ کوی نو دا جرات لرو چہ د خپلو وزیرانو لاسونہ اونیسو۔ مونرہ دے لہ راغلی نہ یو، نن دے تہ نہ یو ناست چہ مونرہ کینو، اودخرو، اودمخبو۔ نہ د گرسو شوقین یو او نہ د خوراک مخبک، نہ غلہ یو او نہ د غلو ملگری یو او پہ دے کین دا بتول داستان خکہ وایم چہ پہ دے کنیے بہ لوئے کار تہ مونرہ سرہ کوے او ستا عملہ بہ راسرہ کوی۔ د دے پروگرام د پارہ چہ کوم مو پہ زہ کنیے نیولے دے، د دے کار د پارہ چہ مونرہ ورتہ ملا ترلے دہ، د دے کار د پارہ چہ یو دیر مشکل کار دے خو مونرہ نے سر تہ رسول غوارو، د دے د پارہ بہ تہ مونرہ سرہ کُک کوے، تہ بہ مونرہ تہ ہفہ دروازے لرے کوے چہ کومے دروازے لیدرانو تہ، کومے دروازے د حکومت خلقو تہ بندے دی، ہفہ بہ ورتہ تہ لرے کوے چہ د دوی لاسونہ آزاد شی۔ یو قانون

بہ ورلہ ورکرے چہ پہ ہفہ قانون کنبے مونرہ د غلو د کوغو پورے ورننوتے شو او چہ کوم سہری د قام پیسہ او دولت خورلے دے چہ ہفہ ترے مونرہ واپس واخلو کہ نورمخہ نہ شو کولے چہ دا یو کار اوکرو۔ (تائیل) زہ تعریف ستا نہ کوم او نہ د کولے شم خکہ چہ تہ محوک نے او زہ محوک یم؟ زہ او تہ د یو دلے، د یو لارے ملکرے یو کہ زہ د خان تعریف کول غوارم، ستا تعریف بہ اوکرم، د خان تعریف نہ کوم، تہ د یو با اصولہ پارتنی او د یو با کردارہ پارتنی فرد ے، تہ با اصول او با کردار ے، ہم دغسے زما دپتی سپیکر صاحب، پہ تاسو نہ محوک گو تہ کینبودے شی او نہ در باندے حرف راوستے شی تر اوسہ پورے او خدانے د مونرہ لہ توفیق راکری او خدانے د تاسولہ توفیق درکری چہ پہ راتلونکی وخت کنبے ہم نہ ستا پہ نوم، نہ د ہفہ پہ نوم، نہ د پارتنی پہ نوم، نہ زمونرہ پہ سیاسی روایاتو باندے محوک یوہ گو تہ ہم کیپردی خکہ چہ دغہ بہ زمونرہ د سیاست آخری ورخ وی۔ دیرہ مننہ، دیرہ شکر یہ، تھینک یو۔

سردار مہتاب احمد خان، جناب سپیکر! میں سب سے پہلے آپ کو اس ایوان کا بلا مقابلہ سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور حاجی عدیل صاحب کو بھی ڈہٹی سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آپ کا یہ اعزاز ہے کہ آپ دوسری بار اس ایوان کے سپیکر منتخب ہوئے ہیں۔ جناب سپیکر! آپ کے پیشرو جو اس کرسی پر بیٹھے تھے تو انہوں نے ماضی میں بڑی تابندہ روایات بھی قائم کی ہیں۔ انہوں نے اس ایوان کی اور آئین کی بالادستی کی بھی بڑی روایات قائم کی ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ مجھے اس بات کا بھی احساس ہے کہ ماضی میں منتخب اداروں پر بڑی کٹھن اور کڑی آزمائشیں بھی آئیں۔ ایسی ہی آزمائشوں سے آپ بھی گزر چکے ہیں اور ہم آپ کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتے

ہیں کہ آپ نے ایسے نازک موقعوں پر اس معزز ایوان کی بلا دستی، منتخب اداروں کی بلا دستی اور آئین و قانون کی حکمرانی کیلئے بڑی بہادری اور دلیری سے مقابلہ کر کے اپنے فرائض انجام دیئے۔ محترمہ بیگم نسیم ولی خان صاحبہ کی جو تقریر ہے، سچی بات ہے کہ آج وہ ساری پاکستانی قوم کے دل کی آواز ہے۔ ہمارا گزرا ہوا جو کل ہے، اس میں اس ملک کے اندر اداروں کی تباہی اور انہیں نیست و نابود کرنے کے سوچے سمجھے منصوبے اور اس ملک کے عوام کے ساتھ جو ظلم اور زیادتیاں ہوئی ہیں، انہیں ہم بھول نہیں سکتے ہیں اور نہ ہی ان کو کسی طرح بھلایا جا سکتا ہے لیکن ہماری سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ ہم اپنے آنے والے کل کو ٹھیک کریں اور اس آنے والے کل کو پاکستان کے عوام کی خواہشات، اس صوبے کے ہر فرد کی خواہشات کے مطابق ان کو ایک بہترین حکومت دیں اور سب سے بڑھ کر یہ معزز ایوان آپ کی سربراہی میں کیونکہ آپ اس کے کسٹوڈین (Custodian) ہیں، ایسے قوانین بنا سکیں جو آئین کی بلا دستی بھی قائم کر سکیں اور ایک بہترین حکومت دینے کے تصور کی رہنمائی بھی کر سکیں۔ اس بار اس منتخب ایوان میں سے ایک مضبوط حکومت انشاء اللہ تشکیل پانے گی اور جو اپوزیشن ہے، اس کی بظاہر تعداد بڑی چھوٹی لگتی ہے لیکن ہم یہ امید کرتے ہیں اور آپ سے بھرپور توقع ہے کہ آپ جماعتی سیاست سے بالا تر ہو کر نہ صرف ان کو ہر اچھی بات کرنے کا موقع دیں گے بلکہ حکومت کی خرابیوں کی نشاندہی کرنے میں ان کے ساتھ تعاون بھی کریں گے۔ (تالیماں)

میں اس ضمن میں آپ سے ذاتی طور پر اور یہ سارا معزز ایوان بھی آپ سے انشاء اللہ ہر وقت تعاون کرتا رہے گا اور ہمیں آپ سے بھی یہ امید ہے کہ آپ اس اسمبلی کے قواعد و ضوابط، قانون اور آئین کے مطابق اسے چلانے کیلئے اپنی بھرپور سعی اور کوشش کریں گے۔ میں اس موقع پر آئریبل پیر محمد خان صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اس صوبے کی اور اس اسمبلی کی روایت کو

برقرار رکھنے میں ہماری مدد کی اور اپنے کاغذات نامزدگی Withdraw کر کے آپ کا بلا مقابلہ انتخاب کرنے کی ایک اچھی روایت قائم کی ہے۔ میں آپ کو اس معزز ایوان کی طرف سے یقین دلاتا ہوں کہ جہاں ہماری جماعتیں، عوامی نیشنل پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ آپ سے ہر لمحے تعاون کی امید رکھتے ہیں تو وہاں ہم آپ کو اپنے تعاون کی بھرپور یقین دہانی بھی کراتے ہیں۔ حاجی عدیل صاحب کا ذکر نہ کرنا، میں سمجھتا ہوں کہ بڑی نا انصافی ہوگی۔ حاجی صاحب اس معزز ایوان کے ایک بڑے Enlightened اور Illuminated Honourable Member رہے ہیں۔ ان کی بڑی Contribution ہے، انہوں نے بڑی ذمہ داری سے اپنے فرائض سرانجام دینے ہیں۔ اس صوبے کے بہترین مفاد، اس اسمبلی کے آئینی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے اور اپنے عوام کی خدمت کرنے کے جذبے کے ساتھ انہوں نے بلا تفریق اپنے فرائض سرانجام دیئے ہیں اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ وہ آئندہ بھی اپنی ان روایات کو قائم رکھتے ہوئے نہ صرف ہماری رہنمائی کریں گے بلکہ اس صوبے کے عوام کی خدمت بھی کریں گے۔ شکر ہے۔ وما علینا الی البلاغ۔

(تالیاں)

حاجی محمد عدیل: جناب سپیکر! سب سے پہلے میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ دوبارہ اس معزز ایوان کے بلا مقابلہ رہنما، سرپرست اور سپیکر منتخب ہوئے ہیں۔ آپ نے کچھ عرصہ پہلے بھی اس ایوان کو بڑی خوش اسلوبی سے چلایا تھا۔ مشکلات کے لمحوں میں بھی آپ کی صلاحیتوں کا اظہار ہوا اور یقیناً مجھے خوشی ہے کہ جو رہنمائی میں نے آپ کے ساتھ ایک کرسی میں اٹھے بیٹھ کر اپوزیشن کے دور میں حاصل کی ہے، وہی رہنمائی اب ڈپٹی سپیکر کی حیثیت سے آپ سے حاصل کروں گا۔ میں اپنی پارٹی کی قائد، بیگم نسیم ولی خان صاحبہ، جناب سردار ہمتاب احمد خان صاحب، پاکستان مسلم لیگ کے قائد، جناب پیر صابر شاہ صاحب، جناب آفتاب احمد خان شیرپاؤ صاحب، جناب سلیم سیف اللہ خان صاحب اور ہمارے

بہت سے ساتھی جن میں علی افضل خان جدون صاحب، سید علی شاہ صاحب، جناب اکرم خان درانی صاحب، ارباب سیف الرحمان صاحب، شیر زمان شیر صاحب، فرید خان طوقان صاحب، سید احمد خان صاحب، جہانزیب خان صاحب، طاؤس خان صاحب، فتح محمد خان صاحب، قیومس خان صاحب، محمد سلیم خان ایڈووکیٹ صاحب، بھائی گیان سنگھ صاحب، توفیق محمد خان صاحب اور بہت سے ایسے دوسرے دوست جنہوں نے مجھے مبارکباد دی اور ان کی خواہش تھی کہ وہ بھی اپنے خیالات کا اظہار کریں لیکن وقت کی کمی کی وجہ سے انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار نہیں کیا، میں ان سب کا مشکور ہوں کہ انہوں نے آپ کی اور میری رہنمائی کا بھی اظہار کیا اور تعریف بھی کی۔ جناب سپیکر! میری یہ خوش قسمتی رہی ہے کہ 1990 میں جب یہاں ہماری پارٹی کی اتحادی جماعت نے مل کر حکومت بنائی تو مجھے میری قائد، بیگم نسیم ولی خان صاحبہ نے کھلی اجازت دی تھی کہ میں بحیثیت رکن ایوان کی تمام کارروائیوں میں حصہ لوں اور جہاں تنقید کی ضرورت ہو، وہاں تنقید کروں، کمیٹیوں میں کام کروں اور جس کمیٹی کی طرف انہوں نے اشارہ کیا تھا، وہ سپیشل کمیٹی تھی مانسہرہ کے ایجوکیشن کے حوالے سے، جس میں اٹھائیس کروڑ کا عین ہم نے دریافت کیا تھا اور اس میں سے تین کروڑ روپے حکومت کو Saving بھی دی تھی۔ میری یہ بھی خوش قسمتی رہی ہے کہ جب اپوزیشن کا کردار ہماری پارٹی اور ہماری اتحادی پارٹی نے گزشتہ دور میں کیا تھا تو ان کی راہنمائی میں میں نے مختلف معاملات میں دلچسپی لی تھی اور ایوان کی کمیٹیوں میں میں نے بھرپور طریقے سے کام کیا تھا جن میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی، لا، ریٹائرمنٹ کمیٹی اور بہت سی دوسری کمیٹیاں شامل تھیں۔ الزام اکثر یہ بھی تھا کہ شاید میں کمیٹیوں میں اسلئے زیادہ کام کرتا ہوں کہ مجھے اس کی قیمت یا معاوضہ زیادہ ملتا ہے لیکن میں نے پچھلے سال اکاؤنٹس سے یہ ثابت کیا ہے کہ میں نے بہت سی کمیٹیوں میں بغیر کسی معاوضے کے کام کیا ہے۔ (تالیاں) اور بحیثیت ایک لوکل ممبر اگر کسی کمیٹی میں میں نے

سترہ گھنٹے کام کیا ہے تو مجھے ایک دن کا معاوضہ ملا ہے جبکہ پانچ میل دور سے اگر کوئی ممبر آیا ہے تو اسے تقریباً کئی ہزار روپے ملتے تھے۔ تو میں نے وہ کام اپنے جذبے اور اپنی پارٹی اور اس کی تربیت سے کیا ہے اور بابا خان کے فلسفے سے میں اتفاق کرتا ہوں اور اپنے رہبر ملت 'خان عبدالولی خان کی راہنمائی میں میں نے وہ سب سیکھا ہے اور پھر اسمبلی کے اندر مجھے میری قیادت نے وہ سب سکھایا ہے۔ جناب سپیکر! میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کی راہنمائی میں میرے ذمہ جو بھی کام ہوگا اور میری مشترکہ اتحادی جماعت نے مجھ پر جو اعتماد کیا ہے اور مجھے اس عہدے کیلئے تجویز کیا ہے اور پھر میں اس ایوان کی تمام جماعتوں، گروپوں اور آزاد اراکین کا بھی مشکور ہوں کہ انہوں نے میرا نام تجویز ہونے کے بعد اس کی مخالفت نہیں کی تو میں یقیناً اس روایت کو کام میں لاؤں گا جو میری روایت تھی۔ میں نے عملاً کمیٹیوں میں اور میں یہاں تک کہوں گا کہ کسی حد تک گستاخا بھی جمہوری حق کا استعمال کیا ہے۔ اس اسمبلی میں ایک اور روایت بھی میں نے قائم کی تھی لیکن اس ایوان میں وہ شخصیتیں قوم نے واپس نہیں بھیجی ہیں کیونکہ ایسی شخصیتوں نے اس ایوان کی عزت و احترام اور قوم کے اعتماد کو بیچا تھا۔ شکر ہے کہ وہ لوگ آج اس ایوان میں نہیں ہیں کیونکہ یہ ایک مقدس ایوان ہے (تالیاں) اور یہ اچھی روایتیں قائم کرے گا۔ میں آپ سب کا مشکور ہوں کہ آپ سب نے میری تعریف کی اور میں تو یہ کہوں گا کہ "اس کو چھٹی نہ ملی جس نے سبق یاد کیا"۔ شکر ہے۔ (تالیاں)

جناب سپیکر، معزز اراکین اسمبلی! دبتولو نہ ورائندے خوزہ تاسو بتولو تہ پھ دے ہاؤس کنبے د زہرہ دا اخلاصہ خوش آمدید وایم چہ تاسو باندے قوم اعتماد اوکرو او دلہ مونی بتول نن ناست یو او پھ یو خاص مقصد سرہ ناست یو۔ د ہنے خبرے خو بہ زہ تاسو تہ عرض اوکرم خو د دے نہ ورائندے زہ خپل Predecessor، عبدالاکبر خان کوم چہ اوس ما نہ مخکنے سبکدوش شو،

حقیقت دا دے چہ عبدالاکبر خان ہاؤس دیر محنت سرہ چلولے وو او د ہغے  
صلہ ہم ہغہ پخپلہ اومتلہ چہ ما تہ ملاو شوہ۔ چہ کوم تعریف نے دومرہ لونے  
لوئے سیاستدانانو او پارلیمنٹیرین پہ کومے جذبے سرہ اوکرو، دا صلہ ہغہ تہ  
ملاو شوہ۔ مقصد دا دے چہ زمونہ قوم داسے قوم دے چہ کہ محوک بنہ کار  
کوی نو د ہغے ہم پہ بنہ طریقہ جواب ورکوی او کہ محوک بد کوی نو د بدو  
ہم ورلہ جواب ورکوی او ہغہ جواب تاسو تہ نن د الیکشن د ریزلت نہ بالکل  
صاف عیاں دے۔ نو کہ یو انسان کنیے معمولی ہم غہ عقل وی او یو کسب تہ  
خان Devote کوی نو پکار دہ چہ د دے تولو نہ ہغہ نصیحت واخلی۔ رومے  
خوزہ تاسو لہ دا تسلی درکوم چہ انشاء اللہ دا کومے خبرے چہ تاسو زما د  
Predecessor پہ بارہ کنیے اوکریے، ہغہ زہ بتولے Endorse کومہ۔ زما ہم د  
ہغہ د پارہ ہغہ جذبات دی چہ کوم ستاسو دی۔ پس لہ ہغے نہ زہ د پیر محمد  
خان او ورسرہ ورسرہ د آفتاب احمد خان شیرپاؤ او د نوابزادہ محسن علی  
خان دیر زیات مشکوریم چہ ہغوی پہ دے ہاؤس کنیے د بنہ روایاتو یو  
مظاہرہ اوکریے یعنی Opposition for the sake of opposition نے او نہ  
کرو۔ دوہ غیزونہ دی یو ہغہ اپوزیشن چہ ہغہ Constructive وی، یو ہغہ  
اپوزیشن وی چہ Opposition for the sake of opposition وی نو That is  
always the destructive Opposition, ہغے نہ ہیخ معنی نہ جو رپیری خود  
انسان فطرت داسے دے چہ کہ محوک انسان وی، اول لفظ دا دے چہ ہغہ انسان  
وی نو ہغہ پہ معمولی Good gesture باندے، خاصکر چہ پختون وی، د  
پختون ہرگز دا معنی نہ دہ او Thousand times explain شوے دہ چہ د ہغہ  
د ژبہ پنتو وی، نہ، د دے صوبے ہر یو غیرتمند سرے پختون دے سرہ د دے

چه غه وخته دا قصه شروع شوه نو زمونږ د پارليمانی پارټی لیډرے، بی بی  
 محترمه یو خپل Point of view وو. هغه اوونیل چه نه، دا جمهوریت  
 دے، هر چا ته حق دے، الیکشن هم د هغه یوه لاره ده، په دے کښ د الیکشن  
 اوشی او مونږه دا فیصله اوکړه چه مونږه الیکشن کول غواړو لیکن هغه  
 خبره چه غه وخته اورسیده، آفتاب احمد خان شیرپاؤ، محسن علی خان او  
 پیر محمد خان صاحب پاسیدل او پخپله سپیکر صاحب له ورغلل او هغوی د  
 ډیر بڼه Gesture مظاهره اوکړه او د دے نه هر گز زه دا نه وایم چه خدا  
 نخواست، خدا نخواست که الیکشن شوه وو نو ما به زړه کښے د دوی  
 بر خلاف غه، ولے چه الیکشن ته خو مونږه تیار راغلی وو، Nomination  
 papers هم ورکول، هر غه داخلولو هم په دے سبب باندے چه یره الیکشن به  
 کوؤ. دا هم یو جمهوري طریقہ کار دے خو په جمهوري طریقہ کار کښے دا  
 هم شته چه Un-oppose هم خلق راتلے شی نو زه به بیا د پیر محمد خان په  
 خاص طور سره او د دے دوی روڼو ورسره هم په خاص طور سره شکر یره  
 ادا کومه چه دوی نمبر دو، جمهوري طریقہ کار ته په Good gesture کښ د  
 الیکشن او نه کړو او زه نې په دوباره باندے Un-opposed elect کړم او  
 ورسره ورسره حاجی عدیل ته خو هم ډیر زیات مبارکی ورکوم، حقیقت دا  
 دے چه زه په دے باندے د حد نه زیات خوشحال یم، ټول ممبران ما ته ډیر گران  
 دی او زه دا نه وایم چه چا کښے هم د Capabilities کمه دے، هر یو کښے شته  
 خو کوم اهلیت چه حاجی صاحب، ستاسو په مخکښے د هغه موجوده او تیر  
 سیشن کښے د هغه کردار معلوم دے نو حقیقت دا دے چه زه په دے د خپل  
 پارليمانی بورډ هم ډیر مشکور یم چه حاجی عدیل غوندے سرے نې ما سره په

دے عہدہ باندے فائز کرو او زہ ورته تسلی ورکوم، انشاء اللہ تعالیٰ چہ مونہ  
رونہ یو او دے ہاؤس تہ ورسره ہم تسلی ورکوم، تھیک دہ چہ دہر یو  
خانے یو خیل Decorum وی خو زہ بہ ہمیشہ خان د حاجی عدیل صاحب خو  
زیات او ستاسو دہر یو ممبر ہم یو شاگرد گنم، تاسو ما تہ ہر وخت پواننت  
آوت کوئی۔ (تالیان) چہ خہ شے ہم داسے وی چہ ہفہ صحیح نہ وی،  
انسان چہ دے To err is human انسان نہ غلطی خامخا کیری او چہ کوم غلطی  
نہ کوی، ہفہ انسان نہ دے۔ دا مسلطہ خبرہ دہ نو صرف بہ دا ما سرہ مہربانی  
کوئی، ہفہ تاسو بتولو پہ خیلو تقریرونو کنے ہم او وئیل، دا یو داسے ورخ  
وی چہ دے کنے پہ جذباتو کنے لکہ زمونہ بعضے ممبرانو دیر بنہ طریقے  
سرہ او وئیل چہ Ceremonial type خبرے ہم پکنے کوی، دغہ ہم پکنے  
کوئی، خو راختی چہ یو عہد او کرو چہ مونہ د دے پختنو اسمبلی چہ دا  
کومے خبرے کرے دی کہ دا مونہ د روایاتو او Traditions او Ceremonies  
پہ وجہ کری دی چہ ہم مونہ دے تہ پہ ایمانداری سرہ کلک اودریو او پہ  
رہبتیانو او وایو چہ دا مونہ ہفہ Ceremonial خبرے نہ دی کری، پہ دے بہ  
عمل کوف او عملی خبرے ہم کری دی۔ (تالیان) ہلہ بہ مونہ خانے تہ  
رسو۔ اوس تر سو پورے چہ زما د اپوزیشن د رونو تعلق دے، نو زہ ہغوی  
تہ دا تسلی ورکوم بلکہ زما خو داسے طریقہ کار دے چہ زہ بعض وخت رولز  
او قانون پخپلہ ہم برابرہ ووم او د اللہ فضل دے چہ کوم کارخوک پہ ایمانداری  
کوی نو ہفہ زما رولنگ چہ تر نہ پورے چہ بتولو بہ پرے Criticism کولو  
چہ دا پہ کوم کتاب کنے دے، نن ہفہ د سپریم کورٹ، د پریزیڈنٹ، د چیف  
منسٹر او د پرائم منسٹر پہ ہر یو کتاب کنے موجود دے۔ (تالیان) او تر

نہ پورے چا نہ دے لے کرے۔ نو زہ د اپوزیشن رونرو لہ دا تسلی ورکوم  
 چہ دوئی د بالکل خان بے سہارہ نہ گنری۔ انشاء اللہ تعالیٰ زہ بہ گورنمنٹ ہیخ  
 کلہ ہم داسے کار تہ نہ پریردم چہ یوزرہ ہم دوئی سرہ زیاتے اوکری او ما لہ د  
 خپل ہاؤس چلولو چل راخی۔ زہ گورنمنٹ تہ ہم دا پہ دیر وضاحت سرہ  
 وایم چہ ہغوی دے اسمبلی تہ راننوزی نو چیف منسٹر صاحب بہ دا وائی چہ  
 زہ دلہ بجیشیت د قوم د یو نمائندہ یعنی د بتول قوم د نمائندہ پہ حیثیت  
 راننوزم۔ کہ لیڈر آف دی اپوزیشن، ہر ٹوک چہ وی کہ ہغہ آزاد وی یا کہ  
 ہر یو ممبر وی، ہغہ د حکومت وی او کہ د بل چہ، د ہغہ مقصد صرف او  
 صرف دا وی چہ نن مونر دلہ راغلی یو نو مونر سرہ صرف او صرف یو شے  
 چہ دے، مونر د چا غلامان یو او د چا نوکران یو؟ د قوم نوکران یو، نو د قوم پہ  
 فکر او د قوم پہ غم کنیں بہ لگیا یو (تالیان) ہلہ بہ دا ہاؤس صحیح چلیں  
 او دا بہ زہ خاص اجازت ورکوم۔ فرید دیرے مزیدارے خبرے اوکریے، رولز  
 کنے نے حوالہ ورکریہ۔ فرید طوفان صاحب یادوم، لہ ترے خوشحالہ ہم  
 شوم، ما سرہ گرزیدلے دے نو دیر پوہہ شوے دے، قانونی خبرے نے پکنیے  
 اوکریے چہ اپوزیشن والو کنے دا Difficulty دہ چہ ہغوی غریبان  
 Requisition نہ شی کولے۔ تھیک دہ، دا شے پکنیے ہم موجود دے خوزہ بہ  
 انشاء اللہ تعالیٰ دے نورو تہ وایمہ چہ دوئی د ہر یو ممبر Including the  
 Chief Minister خپلہ Accountability د پہ دے ہاؤس کنے پخپلہ کوی، پہ  
 خپلہ د او وائی چہ ما کنے دا نقص دے، ما کنے دا خامی دہ۔ بل منسٹر د  
 راپاسی او ہغہ د تنقید کوی، مونر بہ دا صوبہ پہ دے طریقہ چلوؤ، دا نہ دہ چہ  
 اپوزیشن د خا مخا راپاسی او چغہ د وہی او گورنمنٹ د خا مخا راپاسی چہ د

اپوزیشن خبرہ خو زہ نہ منم، نہ پہ دے طریقہ۔ نو انشاء اللہ تعالیٰ چہ مونزہ،  
 غننگہ چہ بی بی اوفرمائیل او زما دا خیال دے چہ بی بی کومہ خبرہ کوی نو  
 ہغہ سر تہ رسوی، پورا کوی تر خپلہ وسہ پورے، نو مونزہ بہ بتول دا عہد  
 کوف چہ زمونزہ بتول رونزہ، یو دے کنبے ہیخ قسم لہ د چا کنبے Inferiority  
 complex نہ راخی چہ مونزہ کم یو، مونزہ لہ یو، مونزہ دیر یو۔ نہ د  
 Superioritycomplex غوک Own کوی او نہ د Inferiority complex own  
 کوی، نو ہلہ بہ انشاء اللہ تعالیٰ دا ہاؤس پہ خوش اسلوبی سرہ چلیری او زما  
 خیال دے، داسے غہ خبرہ خو پاتے نہ دہ۔ صرف دا یوہ خبرہ تاسو تہ عرض  
 کومہ، حکومت چہ لہ خیرہ سرہ جورشی نو ہغہ بہ ورتہ زہ بیا بیا ہم وایم،  
 نو چہ لیبر آف دی ہاؤس کوم Nominate شی ہغہ مونزہ تہ معلوم دے، سردار  
 صاحب، ما تہ پتہ دہ چہ دیر ہوئیاری، دانشمند او ماشاء اللہ دیر پہ ہر غہ پوہہ  
 سرے دے، دا بہ ورتہ اوس نہ وایم، At the very outset زہ دا Request  
 اوکرم چہ منستران صاحبان بہ پہ دے ہاؤس کنبے حاضری باقاعدہ کوی او  
 بے چہتی بہ زہ ہغہ نہ معاف کوم، دا صفا خبرہ دہ او بعض بعض منستران چہ  
 داسے پہ زہہ کنبے پہ شک دی، ہغوی لہ لہ خاندی ہم، خو بہرکیف چہ ہغہ  
 ہر غوک وی نو د ہاؤس طریقہ بہ دا وی۔ اوس زہ تاسو تہ د گورنر صاحب دا  
 یوہ چہتی لولم او ستاسو دیر دیر زیات مشکوریمہ۔

"معزز اراکین اسمبلی! جناب گورنر صاحب نے آئین کے آرٹیکل 130 کی شق (2)  
 (الف) کے تحت اسمبلی کے ممبران کی اکثریت کا اعتماد رکھنے والے رکن کے تعین کیلئے  
 کاغذات نامزدگی اور الیکشن کیلئے خصوصی اجلاس آج دو بجرتیس منٹ پر بعد از دوپہر اسمبلی  
 ہال میں طلب کیا تھا لیکن انہوں نے ایک لیٹر کے ذریعے وہ مذکورہ آرڈر وائس لے لیا ہے

اور دوبارہ اجلاس کل مورخہ 21 فروری 1997 بروز جمعہ بوقت دس بجے صبح اسمبلی چیمبر میں طلب کیا ہے جس میں آپ سب کو مدعو کیا گیا ہے۔ اب میں موجودہ اجلاس کے متعلق جناب گورنر صاحب کا فرستادہ فرمان پڑھ کر سناتا ہوں۔

"In exercise of the powers conferred by Clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, Lieutenant General (Rtd) M. Arif Bangash, Governor of the North West Frontier Province hereby order that the Provincial Assembly shall, on completion of its business regarding election of Speaker and Deputy Speaker, stands prorogued till such date and time here-in-after be fixed."

نو دے د پارہ زہ دا اسمبلی برخاست کومہ شنگہ چہ د گورنر صاحب حکم دے، تاسو پہ دے پوہہ شی چہ سبابہ لس بیجے انشاء اللہ بیا Meet کیری۔

(اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی ہو گیا۔)